شیطان دشمن ہے
اسے دشمن جانیے

از
محمد دمیر سلطانی

مکتبہ صراج نور
سپیلپر کالونی، فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیطان دشمن ہے
اسے دشمن جانیے

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد

فون: 041-8730834

marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	دوم ۲۰۰۸ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

marfat.com

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

صلی اللّٰہ علی حبیبہ سیدنامحمد و آلہ وسلم

شیطان دشمن ھے اسے دشمن جانیے

کا دوسرا ایڈیشن پیش خدمت ہے۔ اس ایڈیشن میں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کی کافی تعداد شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ہمیں صراط مستقیم پر چلنا نصیب کرے اور شیطان کے وساوس، اس کے حملوں اور اس کی چالوں سے ہماری نعمت ایمان محفوظ رکھے۔

محمد کریم سلطانی

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

امابعد:

شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے

پر چند احادیث مبارکہ مع ترجمہ

پیش خدمت ہیں جن میں شیطان کی انسان سے دشمنی بیان کی گئی ہے۔

محمد کریم سلطانی

marfat.com

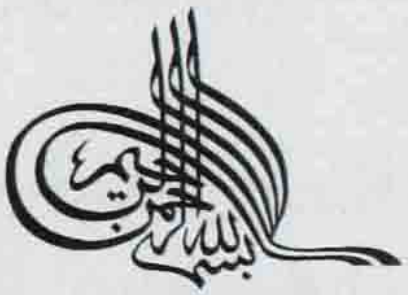

marfat.com

شیطان

غرور و تکبر کرتا ہے

﴿ واذ قُلنَا لِلمَلٰئِکَۃِ اسجُدُوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوا اِلَّا اِبلِیسَ اَبٰی وَاستَکبَرَ وَ کَانَ مِنَ الکٰفِرِینَ ﴾.

ترجمہ:

اور جب ہم نے فرمایا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ ہو گیا کافروں میں سے۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ ۳۴)

marfat.com

﴿وَاِذْقُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا۝﴾.

ترجمہ:

اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا کیا میں سجدہ کروں اس (آدم) کو جس کو تو نے کیچڑ سے پیدا کیا۔

-☆-

﴿قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ۝﴾.

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اتر جا یہاں سے مناسب نہیں ہے تیرے لئے کہ تو غرور کرے یہاں رہتے ہوئے پس نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

-☆-

(بنی اسرائیل: ۶۱)

(الاعراف: ۱۳)

marfat.com

شیطان مکروفریب کرتا ہے

﴿فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝﴾.

ترجمہ:

پھر پھسلا دیا انہیں شیطان نے اس درخت کے باعث اور نکلوا دیا ان دونوں کو وہاں سے جہاں وہ تھے۔ اور ہم نے فرمایا اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اور تمھارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ: ۳۶)

marfat.com

فتنہ وفساد شیطان کا عمل ہے
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

﴿وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا﴾.

ترجمہ:

اور آپ حکم دیجئے میرے بندوں کو کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو بہت عمدہ ہوں۔ بے شک شیطان فتنہ وفساد برپا کرنا چاہتا ہے ان کے درمیان۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(بنی اسرائیل ۵۳)

marfat.com

شیطان

ایمان میں شک پیدا کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–عَنِ النَّبِیِّ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ–قَالَ:

((یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ ،فَمَنْ وَجَدَمِنْ ذٰلِکَ شَیْئًافَلْیَقُلْ آمَنْتُ بِاللّٰه)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد۱	صفحہ۱۲۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۰) .	جلد۲	صفحہ۴۶۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی آدمی کے پاس آتا ہے پھر کہتا ہے: آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو ایمان والا کہتا ہے: اللہ نے پیدا فرمایا۔ پس تم میں سے جو کوئی اس قسم کا وسوسہ پائے اسے چاہئے کہ وہ کہے:

آمَنتُ باللّٰہ. میرا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۶
صحیح سنن ابوداؤد، قال الالبانی	رقم الحدیث (۴۷۲۱) صحیح	جلد ۳	صفحہ ۱۵۵
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۵۸)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

شبہات ڈالنا
شیطان کا کام ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ کَذَاوَ کَذَا حَتّٰی یَقُوْلُ: مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ، فَاِذَابَلَغَ ذَالِکَ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْیَنْتَهِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد۱	صفحہ۱۲۳
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱)	جلد۱	صفحہ۱۸۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۴۶۱
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو کہتا ہے: کس نے اس کو اور اس کو پیدا کیا؟ یہاں تک کہ وہ کہتا ہے: کس نے تیرے رب کو پیدا کیا۔ جب شیطان یہاں تک پہنچ جائے (یعنی یہاں تک وسوسہ اندازی کرے) تو ایمان والے کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے اور اس خیال سے رک جائے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۲	صفحہ ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۴)	جلد۹	صفحہ ۲۴۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۹۳)	جلد۲	صفحہ ۱۳۲۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۱)	جلد۱	صفحہ ۸۵
قال الالبانی	متفق علیہ		

marfat.com

شیطان

کفر کی طرف دعوت دیتا ہے

﴿كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْقَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْفَلَمَّا كَفَرَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۝﴾.

ترجمہ:

منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو (پہلے) انسان کو کہتا ہے انکار کر دے۔ اور جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمین ہے۔

-☆-

(حشر:۱۶)

marfat.com

شیطان دین سے پھیرتا ہے اور شرک کا حکم دیتا ہے

عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ- صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ ذَاتَ یَوْمٍ فِیْ خُطْبَتِهٖ:

((اَلَا اِنَّ رَبِّیْ اَمَرَنِیْ اَنْ اُعَلِّمَکُمْ مَاجَهِلْتُمْ مِمَّاعَلَّمَنِیْ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا، کُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا، حَلَالٌ، وَاِنِّیْ خَلَقْتُ عِبَادِیْ حُنَفَاءَ کُلَّهُمْ، وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّیَاطِیْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِیْنِهِمْ، وَحَرَّمَتْ عَلَیْهِمْ مَااَحْلَلْتُ لَهُمْ، وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ یُّشْرِکُوْا بِیْ مَالَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۶۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۷)	جلد۴	صفحہ۳۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۸)	جلد۴	صفحہ۳۳۳

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! بے شک میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں دین کی وہ باتیں سکھاؤں جن سے تم لاعلم ہو ان باتوں میں سے جو اس نے مجھے آج کے دن سکھائی ہیں۔ جو مال میں اپنے بندے کو دوں وہ حلال وطیب ہے۔ میں نے اپنے تمام بندوں کو ملت حنفیہ، اسلام پر پیدا فرمایا ہے۔ شیطان ان کے پاس آجاتے ہیں انہیں ان کے دین سے برگشتہ کر دیتے ہیں۔ اور ان پر وہ چیزیں حرام کر دیتے ہیں جو میں نے ان کیلئے حلال کی ہیں۔ وہ شیاطین انسانوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ شرک کریں جس کی میں نے کوئی سند کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۰۱۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۸

marfat.com

السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۰۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۴۱۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۵۴)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۵۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

شیطان

گمراہ کرتا ہے

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ آمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا۝﴾

ترجمہ:

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جو اتاری گئی آپ پر۔ اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے۔ (اس کے باوجود) چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقدمات) طاغوت کے پاس لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔ اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکا دے انہیں بہت دور تک۔

-☆-

(سورۃ النساء ۶۰)

marfat.com

شیطان

فریب دیتا ہے

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِھِمْ مِّنْ بَعْدِمَا تَبَیَّنَ لَھُمُ الْھُدَی الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَھُمْ وَاَمْلٰی لَھُمْ۝﴾.

ترجمہ:

بے شک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹ گئے باوجود یہ کہ ان پر ہدایت (کی راہ) ظاہر ہو چکی تھی۔ شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں لمبی زندگی کی آس دلائی۔

-☆-

(محمد: ۲۵)

marfat.com

شیطان

گمراہ کرتا ہے سوائے

اللہ تعالیٰ کے بندوں کے

﴿قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

وہ بولا اے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا میں (برے کاموں کو) ضرور خوشنما بنا دوں گا ان کیلئے زمین میں اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان سب کو۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں ان میں سے چن لیا گیا ہے۔

-☆-

(الحجر: ۳۹، ۴۰)

marfat.com

شیطان صراط مستقیم سے روکتا ہے

﴿وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝﴾.

کہیں روک نہ دے تمہیں شیطان (اس راہ سے) بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

﴿وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝﴾.

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیئے ہیں ان کیلئے شیطان نے انکے (یہ مشرکانہ) اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں (سیدھے) راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔

-☆-

(سورۃ زخرف:۶۲)

(سورۃ نمل:۲۴)

marfat.com

﴿ وَعَادًا وَثَمُوْدَا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝ ﴾

ترجمہ:

اور (ہم نے برباد کیا) عاد وثمود کو اور واضح ہیں تمہارے لئے ان کے مکانات۔ اور آراستہ کر دیا تھا ان کیلئے شیطان نے ان کے (برے) عملوں کو اور روک لیا انہیں راہ (راست) سے حالانکہ وہ اچھے بھلے سمجھدار تھے۔

-☆-

(سورۃ عنکبوت: ۳۸)

marfat.com

شیطان

اسلام لانے میں رکاوٹ ڈالتا ہے
ہجرت کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے
جہاد کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے

عَنْ سَبْرَةَ ابْنِ اَبِی فَاکِهٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ یَقُوْلُ:

((اِنَّ الشَّیْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِاَطُرُقِهٖ فَقَعَدَ لَهٗ بِطَرِیْقِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ: تُسْلِمُ وَتَذَرُ دِیْنَکَ وَدِیْنَ آبَائِکَ وَ آبَاءِ اَبِیْکَ فَعَصَاهُ فَاَسْلَمَ ،ثُمَّ قَعَدَ لَهٗ بِطَرِیْقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ:

تُهَاجِرُ وَتَدَعُ اَرْضَکَ وَسَمَآءَکَ وَاِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ کَمَثَلِ الْفَرَسِ فِی الطِّوَلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَ لَهٗ بِطَرِیْقِ الْجِهَادِ فَقَالَ:

marfat.com

تجاهدفهو جهدالنفس والمال فتقاتل فتقتل فتنكح المراة ويقسم المال فعصاه فجهاد)). فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

((من فعل ذلک كان حقًا على الله ان يدخله الجنة، ومن قتل كان حقًا على الله عزّ وجلّ ان يدخله الجنة، وان غرق كان حقًاعلى الله ان يدخله الجنة، اووقصته دابته كان حقاعلى الله ان يدخله الجنة)).

الحديث صحيح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۲۹۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۹۵۴)	جلد۲	صفحہ۲۵۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد۲	صفحہ۳۸۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۴۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۶۵۵۸)	جلد۷	صفحہ۱۱۸

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

شیطان انسان کی راہوں میں آ کر بیٹھ جاتا ہے۔ وہ اسے گمراہ کرنے کیلئے اسلام کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے: کیا تو اسلام لائے گا اور اپنا دین اپنے اباؤ اجداد کا دین اپنے باپ کا دین چھوڑ دے گا۔ (وہ پختہ ارادہ کرنے والا خوش نصیب) شیطان کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور اسلام لے آتا ہے۔

شیطان مایوس نہیں ہوتا پھر اس کے ہجرت کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے کہتا ہے: تو ہجرت کر جائے گا اپنی زمین اپنا آسمان چھوڑ جائے گا۔ مجاھد کی مثال تو گھوڑے کی مثال ہے لمبائی میں۔ پس وہ مسلمان اس کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور ہجرت کر جاتا ہے۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۳۲۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۸۳

marfat.com

پھر شیطان اس کے جہاد کے راستہ میں آ کر بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے: تو جہاد کرے گا یہ جہاد تو جان اور مال کا جہاد ہے۔ تو جہاد کرے گا تو قتل کر دیا جائے گا۔ پھر تیری بیوی کا نکاح کسی اور سے کر دیا جائیگا۔ تیرا مال تقسیم کر دیا جائے گا۔ وہ عظمت و ہمت والا مسلمان شیطان کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل فرمائے اور جو شہید کر دیا گیا تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اور اگر وہ غرق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔ اگر اس کی سواری نے اسے گرا دیا اور وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

-☆-

marfat.com

اللہ کے ذکر سے اندھا بننے والے پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے

﴿ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ۝ ﴾

ترجمہ:

اور جو شخص (دانستہ) اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

-☆-

(زخرف:۳۶)

marfat.com

﴿وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کیلئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور ثابت ہوگیا ان پر فرمان (عذاب) ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنوں اور انسانوں سے، وہ سب (اگلی اور پچھلے) نقصان اٹھانے والے تھے۔

-☆-

(حم السجدہ: ۲۵)

marfat.com

ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِیْ لَیْلًا، فَغِرْتُ عَلَیْهِ، فَجَاءَ، فَرَاٰی مَااَصْنَعُ ،فَقَالَ:

((مَالَکِ یَاعَائِشَةُ !أَغِرْتِ؟)).

فَقُلْتُ:وَمَا لِی لَایَغَارُ مِثْلِیْ عَلَی مِثْلِکَ؟

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :

((لَقَدْ جَآءَکَ شَیْطَانُکِ)).

قُلْتُ:یَارَسُوْلَ اللّٰهِ !اَوَ مَعِیَ شَیْطَانٌ؟

قَالَ:((نَعَمْ)).

قُلْتُ:وَمَعَ کُلِّ اِنْسَانٍ شَیْطَانٌ؟

قَالَ:((نَعَمْ)).

قُلْتُ:وَمَعَکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟

marfat.com

قَالَ: ((نَعَمْ وَلٰكِنْ رَبِّی اَعَانَنِیْ عَلَیْهِ فَاَسْلَمَ، فَلَا یَاْمُرُنِی اِلَّا بِخَیْرٍ)).

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت میرے پاس سے نکل گئے تو مجھے (آپ کے باہر جانے پر) غیرت ہوئی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے ملاحظہ فرمایا جو میں کر رہی تھی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تو نے غیرت کی ہے؟ میں نے عرض کیا:

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۶۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۲۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۱۹۵)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۸
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

میں ایسا کیوں نہ کروں کیا میرے جیسی بیوی آپ جیسے خاوند پر غیرت نہ کرے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیرے پاس تیرا شیطان آ گیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں۔

میں نے عرض کیا اور کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں

میں نے عرض کیا اور کیا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں لیکن میرے رب نے میری اعانت و مدد فرمائی پس وہ مسلمان ہو گیا اب وہ مجھ سے سوائے خیر و بھلائی کے کوئی بات نہیں کرتا۔

-☆-

marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–:عَنِ النَّبِیِّ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ–قَالَ:

((کُلُّ بَنِیْ آدَمَ یَطْعَنُ الشَّیْطَانُ فِیْ جَنْبَیْهِ بِاِصْبَعَیْهِ حِیْنَ یُوْلَدُ،غَیْرَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذَهَبَ یَطْعَنُهُ فَطَعَنَ فِی الْحِجَابِ)).

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب بھی اولاد آدم (انسانی بچے) میں سے کسی کی پیدائش ہوتی ہے تو شیطان اس کے دونوں پہلوؤں میں اپنی دو انگلیوں سے کچوکا مارتا ہے۔سوائے حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسی علیہ السلام کے۔شیطان نے انہیں بھی مارنا چاہا لیکن وہ صرف پردے میں مار سکا۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۲۸۶) جلد۲ صفحہ ۱۰۱۱

marfat.com

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ ۱۸۳۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۵۱۶)	جلد۲	صفحہ ۸۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۳۴)	جلد۱۴	صفحہ ۱۲۸
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۶۵۶)	جلد۵	صفحہ ۲۴۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

marfat.com

شیطان

گمراہ کرنے کیلئے تاک میں بیٹھتا ہے

﴿قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ يَمِيْنِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

کہنے لگا اس وجہ سے کہ تو نے مجھے (اپنی رحمت سے) مایوس کیا میں ضرور تاک میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کیلئے تیرے سیدھے راستے پر۔ پھر میں ضرور آؤں گا ان کے پاس (بہکانے کیلئے) انکے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے اور تو نہ پائے گا ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔

-☆-

(الاعراف: ۱۶، ۱۷)

marfat.com

شیطان
آپس میں عداوت وبغض پیدا کرتا ہے
ذکر الٰہی سے روکتا ہے
نماز سے روکتا ہے

﴿اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان ۔عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ ۔اور روک سے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

-☆-

(سورہ مائدہ:۹۱)

marfat.com

کفار کی سرگوشیاں شیطان کا عمل ہیں

﴿اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

(کفار کی) سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تاکہ وہ غمزدہ کردے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر۔ اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہئے۔

-☆-

(مجادلہ:۱۰)

marfat.com

دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِذَا کُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا یَتَنَاجَی رَجُلَانِ دُوْنَ الْآخَرِ حَتّٰی تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ، فَاِنَّ ذٰلِکَ یُحْزِنُهُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۱۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۸۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۴۲۴
قال الالبانی	متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۷۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم تین آدمی ہو تو تم میں سے دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں تیسرے کو جدا کر کے یہاں تک کہ اور لوگ تم سے ملیں کیونکہ یہ بات تیرے ساتھی کو حزن وملال میں مبتلا کرے گی۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۹۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۸۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۴۰)	جلد۴	صفحہ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۴۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۰۶)	جلد۴	صفحہ۱۴۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۰۷)	جلد۴	صفحہ۲۴۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۲۴)	جلد۴	صفحہ۲۵۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۳)	جلد۲	صفحہ۳۴۴
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۴)	جلد۲	صفحہ۳۴۵
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

marfat.com

شیطان جن پر اپنا گمان سچ کر دکھاتا ہے
وہ اس کے پیروکار بن جاتے ہیں
لیکن مومن شیطان کی پیروی نہیں کرتے

﴿وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝﴾.

اور بے شک سچ کر دکھایا ان (ناشکر گزاروں) پر شیطان نے اپنا گمان سو وہ اس کی تابعداری کرنے لے۔ سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے (جو حق پر ڈٹا رہا)۔ اور نہیں حاصل تھا شیطان کو ان پر ایسا قابو (کہ وہ بے بس ہوں) مگر یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ ہم دکھانا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے متعلق شک میں مبتلا ہے، اور (اے حبیب!) آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

(سبا: ۲۰، ۲۱)

marfat.com

ظلم کرنے والے قاضی -جج- کے ساتھ شیطان ہوتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفٰی -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِیْ مَالَمْ یَجُرْ، فَاِذَا جَارَ تَخَلّٰی اللّٰهُ عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّیْطَانُ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۶۶۹)	جلد۳	صفحہ۴۸۰
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۹۶)	جلد۲	صفحہ۵۲۳
قال الالبانی	حذا احدیث حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۲۴۳)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال المحقق	حذا احدیث حسن بشواھدہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۶۲)	جلد۱۱	صفحہ۴۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ قاضی - جج - کے ساتھ ہوتا ہے جب تک کہ وہ ظلم نہ کرے۔ جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تنہا چھوڑ دیتا ہے اور شیطان اس کے ساتھ چمٹ جاتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۲۷)	جلد۱	صفحہ۳۷۴
قال الالبانی:	ھذا حدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۳۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۶۶
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		

marfat.com

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ –قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ –صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

((اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ ،وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَهُهُ فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهٖ ثَلَاثًا وَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۷)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۴)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۶)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۰۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۲)	جلد۴	صفحہ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۲

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جو آدمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ پھونک دے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے شیطان کے شر سے۔ پس یہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۲۴)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۴۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۸۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۵۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۶۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۴۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۷۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۳۴)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۷۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۵)	جلد ۴۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۶۲

marfat.com

قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۸۰)	جلد ۷	صفحہ ۱۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

دین کے بارے میں اعتراضات شیطان ڈالتا ہے

﴿وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ۝﴾

ترجمہ:

اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا نافرمانی ہے۔ اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں (اعتراضات) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم نے ان کا کہنا مانا تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔

-☆-

(انعام:۱۲۱)

marfat.com

شیطان

برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

﴿اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

marfat.com

شیطان

آپس میں لڑائی کرواتا ہے

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- یَقُوْلُ:

((اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ اَیِسَ اَنْ یَعْبُدَہُ الْمُصَلُّوْنَ فِی جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ، وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَھُمْ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۶۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۴)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۰
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۸۷
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۸)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۵
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں گے (یعنی شرک کریں گے)۔ لیکن شیطان ان نمازیوں کو بھڑکا کر آپس میں لڑائے گا۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۹۷۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۰۔
قال الالبانی	حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۱
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰۷۳)	جلد۳	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۳)	جلد۱۱	صفحہ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۸)	جلد۱۲	صفحہ۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۵۶)	جلد۱۲	صفحہ۷۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

بچے کی پیدائش کے وقت
شیطان کا حملہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–:عَنِ النَّبِیِّ– صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ–قَالَ:

مَامِنْ مُوْلُوْدٍیُوْلَدُاِلَّانَخَسَهُ–یَطْعَنُهُ فِی خَاصِرَتِهِ – اَلشَّیْطَانُ فَیَسْتَهِلُّ صَارِخًامِنْ نَخْسَةِ الشَّیْطَانِ اِلَّاابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهُ)).

ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ:اقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ:

﴿وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۝﴾

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۸۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۳۵)	جلد۱۴	صفحہ۱۲۹
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۳۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۵۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۷۸

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو چھوتا ہے، اس کے پہلو میں کچوکہ لگاتا ہے۔ شیطان کے چھونے سے بچہ چیخنے لگتا ہے سوائے حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے عیسی علیہ السلام کے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو یہ آیت کریمہ تلاوت کرو۔

وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اسکی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۸۲)	جلد ۷	صفحہ ۱۲۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۹۴)	جلد ۷	صفحہ ۴۲۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

شیطان

موت کے وقت نعمت ایمان چھیننا چاہتا ہے

شیطان سے بچنے کی دعا

عَنْ اَبِی الْیَسَرِ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ– اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ– صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ– کَانَ یَدْعُوْ:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ،وَالْحَرَقِ،وَالْھَرَمِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَالْمَوْتِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا،وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا)).

الحدیث صحیح:

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۱۹)	جلد۷	صفحہ۲۳۹

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابی الیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ،وَالْحَرَقِ،وَالْھَرَمِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَالْمَوْتِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا،وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا)).

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی دیوار کے نیچے دب کر مر جاؤں اور تیری پناہ حفاظت مانگتا ہوں کہ کسی بلند جگہ سے گر کر مر جاؤں۔ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے سے، یا ازحد بوڑھا ہونے سے۔

میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت خبط وبدحواسی میں مبتلا کر دے۔اور میں تیری پناہ حفاظت چاہتا ہوں کہ تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مر جاؤں۔اور تیری پناہ

marfat.com

وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی موذی جانور کے ڈسنے سے مر جاؤں۔

--☆--

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۶۲)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۶۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۱۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۹

marfat.com

رات شیطان کا گرہیں لگانا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَاْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَنَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ: عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ کُلُّهَافَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد۲	صفحہ۱۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سو جا۔

پس جب وہ بیدار ہو تو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک (اور) گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۴)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۵۳)	جلد ۶	صفحہ ۲۹۳
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

marfat.com

شیطان رات انسان کو تھپکی دیتا ہے
کہ
وہ نماز ادا نہ کرے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ:

عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی اِنْحَلَّتْ عُقْدَةٌ کُلُّهَا فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۸

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سو جا۔

اگر وہ بیدار ہو پھر وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک (اور) گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۴)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۵۳)	جلد ۶	صفحہ ۲۹۳
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

marfat.com

شیطان رات
انسان کے
ناک میں بسر کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَنَامِهٖ فَتَوَضَّأَ، فَلْیَنْثُرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَبِیْتُ عَلٰی خَیَاشِیْمِهٖ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸)	جلد۱	صفحہ۲۱۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۱۸۴)	جلد۷	صفحہ۲۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۰)	جلد۱	صفحہ۱۲۱
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو پس وہ وضو کرے تو اسے چاہئے کہ وہ تین بار ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرے کیونکہ شیطان اس کی ناک میں رات گزارتا ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۰۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۶۰۷)	جلد ۸	صفحہ ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

شیطان کا کان میں پیشاب کرنا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

ذُکِرَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَیْلَۃً حَتّٰی اَصْبَحَ قَالَ:

((ذَاکَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطَانُ فِیْ اُذُنَیْہِ اَوْقَالَ: اُذُنِہٖ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۴)	جلد۱	صفحہ ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۰)	جلد۲	صفحہ ۱۰۰۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد۱	صفحہ ۵۳۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۲	صفحہ ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد۲	صفحہ ۱۱۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد۱	صفحہ ۵۲۴
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا ذکر کیا گیا جو ساری رات صبح تک سویا رہا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔ یا فرمایا: اس کے کان میں۔

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۵۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

marfat.com

براخواب
شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ -عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ- صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ-قَالَ :

((اِذَارَأَی اَحَدُکُمُ الرُّؤْیَایَکْرَھُھَا فَلْیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِہٖ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وَیَسْتَعِیْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ ثَلا ثًا وَلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِہِ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْہِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۴)	جلد۴	صفحہ۱۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۴

قال الالبانی: صحیح

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایسی خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور تین مرتبہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔

اور جس پہلو پر وہ لیٹا ہو تو اس پہلو کو بدل لے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۸)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۷۱)	جلد۳	صفحہ۲۷۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۶)	جلد۱۱	صفحہ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۷)	جلد۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۶)	جلد۷	صفحہ ۱۱۷
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۱)	جلد۲	صفحہ ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۶۰)	جلد۱۳	صفحہ ۴۲۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۱)	جلد۱	صفحہ ۱۵۷
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۱)	جلد۹	صفحہ ۳۳۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۲)	جلد۲	صفحہ ۳۴۷
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

برے خواب
شیطان کی طرف سے ہیں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–عَنِ النَّبِیِّ–صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ–قَالَ:

((اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یُحِبُّھَا،فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی، فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ عَلَیْھَا،وَلْیُحَدِّثْ بِھَا،وَاِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَہُ،فَاِنَّمَاھِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَلْیَسْتَعِذْمِنْ شَرِّھَا، وَلَایَذْکُرْھَا لِاَحَدٍ،فَاِنَّھَالَاتَضُرُّہُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۵)	جلد۴	صفحہ۲۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۵)	جلد۷	صفحہ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۳)	جلد۹	صفحہ۳۲۹

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پس وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے، اس کا شکر ادا کرے اور اسے بیان کرے۔ اور جب اس کے برعکس نامناسب خواب دیکھے جسے وہ پسند نہ کرتا ہو تو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و پناہ مانگے شیطان کے شر سے یعنی:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے اس وجہ سے وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۹۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۲)	جلد۲	صفحہ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۴۹)	جلد۱	صفحہ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۰)	جلد۱	صفحہ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد۲	صفحہ۳۴۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۲۴
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

شیطان

نماز میں سھو پیدا کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–عَنِ النَّبِیِّ–صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ–قَالَ:

((اِذَاشَکَّ اَحَدُکُمْ فِی صَلَاتِہٖ،فَلَمْ یَدْرِ کَمْ صَلَّی ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا؟فَلْیَطْرَحِ الشَّکَّ وَلْیَبْنِ عَلَی مَااسْتَیْقَنَ،ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُسَلِّمَ،فَاِنْ کَانَ صَلَّی خَمْسًا،شَفَعْنَ لَہٗ صَلَاتَہٗ،وَاِنْ کَانَ صَلَّی اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ،کَانَتَا تَرْغِیْمًالِلشَّیْطٰنِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۲۷۲)	جلد۱	صفحہ۳۶۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۷۱)	جلد۱	صفحہ۴۰۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۲۱۰)	جلد۲	صفحہ۸۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک گزرے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چار رکعت تو اسے چاہئے کہ شک کو پھینک دے اور یقین پر قائم رہے (یعنی چوتھی رکعت میں شک ہے اسے شمار نہ کرے تین رکعت کا یقین ہے اس پر قائم رہے)۔

پھر سلام پھیرنے سے پہلے سھو کے دو سجدے کرے پس اگر اس نے پانچ رکعات پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے چھ رکعات بنا دیں گے۔ اور اگر اس نے چار رکعات پوری پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کے منہ میں خاک ڈالیں گے یعنی اسے رسوا کریں گے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۶
قال شعیب الأرنؤوط	الحدیث صحیح		

marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۴)	جلد۶	صفحہ۳۸۷
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۷)	جلد۶	صفحہ۳۸۹
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۹)	جلد۶	صفحہ۳۹۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۲۴)	جلد۱	صفحہ۲۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۳۹)	جلد۴	صفحہ۱۸۱
قال الالبانی	اسنادہ حسن صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۸)	جلد۱	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد۱	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۲)	جلد۲	صفحہ۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۳)	جلد۲	صفحہ۵۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۶۲۹)	جلد۱۰	صفحہ۲۲۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۲۱)	جلد۱۰	صفحہ۲۶۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۶۹)	جلد۱۰	صفحہ۲۷۶

marfat.com

قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۴۱۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۶۱)	جلد ۵	صفحہ ۵۵۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۱

marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-قَالَ:

((اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَامَ یُصَلِّی،جَاءَهُ الشَّیْطَانُ فَلَبَّسَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی،فَاِذَاوَجَدَاَحَدُکُمْ ذٰلِکَ، فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۳۲)	جلد۱	صفحہ ۳۶۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد۱	صفحہ ۳۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد۱	صفحہ ۳۵۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۶۶)	جلد۱	صفحہ ۳۵۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۶)	جلد۲	صفحہ ۸۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۷)	جلد۲	صفحہ ۸۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۵۳۹)	جلد۱	صفحہ ۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایک نماز ادا کرنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور اس پر اس کی رکعتیں ملتبس کر دیتا ہے (یعنی شک ڈال دیتا ہے کہ کتنی رکعتیں ادا کی ہیں)۔ حتی کہ اسے معلوم نہیں رہتا کہ کس قدر نماز پڑھی ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایسا پائے تو اسے چاہئے کہ وہ جب آخری قعدہ بیٹھا ہو تو دو سجدے کر لے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۸۳)	جلد ۶	صفحہ ۴۰۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۴۳)	جلد۴	صفحہ ۸۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۵)	جلد۱	صفحہ ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۶)	جلد۱	صفحہ ۳۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد۲	صفحہ ۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۷۲)	جلد۵	صفحہ ۵۷۵
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۸۰)	جلد۷	صفحہ ۴۱۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۰۹)	جلد۷	صفحہ ۴۹۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۹۷)	جلد۱	صفحہ ۲۲۸
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

نماز میں وسوسہ ڈالنے والا

خنزب شیطان ہے

عَنْ اَبِی الْعَلاءِ،اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَتَی النَّبِیَّ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ– فَقَالَ:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ!اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْحَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ صَلَاتِیْ وَقِرَاَتِیْ، یُلَبِّسُھَا عَلَیَّ،فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ–:

((ذَاکَ شَیْطَانٌ یُقَالُ لَہُ خِنْزَبٌ،فَاِذَااَحْسَسْتَہُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ،وَاتْفِلْ عَلَی یَسَارِکَ ثَلَاثًا))،قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذَلِکَ فَاَذْھَبَہُ اللّٰہُ عَنِّی.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۳)	جلد۴	صفحہ ۱۷۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۸)	جلد۳	صفحہ ۴۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۹)	جلد۳	صفحہ ۴۵۶

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوالعلاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز اور میری قرات کے درمیان حائل ہوگیا وہ قرات میں شبہ ڈال رہا تھا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تم ایسا محسوس کرو تو اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھو اور اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوک دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۶
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۸۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۷۶)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۵

marfat.com

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۶۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۵)	جلد۲	صفحہ۲۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۴)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۶)	جلد۹	صفحہ۵۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۷)	جلد۹	صفحہ۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۸)	جلد۹	صفحہ۵۳

marfat.com

شیطان

وسوسے پیدا کرتا ہے

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o ﴾

ترجمہ:

(اے حبیب!) عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔ سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔ جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

-☆-

(سورہ الناس)

marfat.com

﴿فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى۝﴾.

پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اس نے کہا اے آدم! کیا میں آگاہ کروں تمہیں ہمیشگی کے درخت پر اور ایسی بادشاہی پر جو کبھی زائل نہ ہوا۔

-☆-

﴿فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ۝﴾.

پھر وسوسہ ڈالا ان کے (دلوں میں) شیطان نے تا کہ بے پردہ کر دے ان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اور (انہیں) کہا کہ نہیں منع کیا تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔

-☆-

(طٰہٰ: ۱۲۰)

(اعراف: ۲۰)

marfat.com

اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت
شیطان کے وسوسوں سے

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝﴾ ۱

اورعرض کیجئے اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت طلب کرتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔

-☆-

﴿وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝﴾ ۲

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ و حفاظت کا سوال کیجئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

---

(۱) المؤمنون: ۹۷

(۲) الاعراف: ۲۰۰

marfat.com

جب شیطان وسوسہ اندازی کرے
تو فورا
اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت میں آ جایئے

﴿وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○﴾.

ترجمہ:

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فورا پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فورا ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(الاعراف: ۲۰۰، ۲۰۱)

marfat.com

﴿وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝﴾.

ترجمہ:

اور (اے سننے والے) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو (اس کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(حم السجدہ: ۳۶)

marfat.com

شیطان سے نجات
ذکر الٰہی میں

﴿فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْالِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝﴾ (۱)

سوتم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور شکر کرو میرا، میری ناشکری نہ کیا کرو۔

جسے اللہ تعالیٰ یاد کرے شیطان اس کے نزدیک کیسے آ سکتا ہے۔ رب تعالیٰ کی یاد جیتنے کیلئے اپنی زبان قلب وقالب کو ذکر الٰہی سے تروتازہ رکھیے۔

-☆-

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝﴾ (۲)

اے ایمان والو! یاد کرو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے۔ اور اس کی تسبیح بیان کرو صبح وشام۔

(۱) سورۃ البقرۃ: ۱۵۲

(۲) سورۃ احزاب: ۴۱، ۴۲

marfat.com

ہمیشہ زبان کا ذکر الٰہی سے تر و تازہ رہنا شیطان کے وسوسے اور حملے سے بچاتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِہٖ قَالَ: ((لَایَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ)).

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۰۰)	جلد۲	صفحہ ۳۶۶
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۹۱)	جلد۲	صفحہ ۲۰۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۷۰۰)	جلد۲	صفحہ ۱۲۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۲)	جلد۲	صفحہ ۶۹۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کے احکام میرے لئے بہت زیادہ ہیں۔ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے جسے میں مضبوطی سے لازم پکڑوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی سے تروتازہ رہے۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد۴	صفحہ۴۲۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۱۹)	جلد۲	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی:	صحیح الاسناد		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۸۰
قال محمود محمود محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۷۵)	جلد۳	صفحہ۳۸۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۱۱)	جلد۱۳	صفحہ۴۶۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد۳	صفحہ۹۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

marfat.com

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِیْ طَرِيْقِ مَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ: جُمْدَانُ، فَقَالَ:

((سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ، سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ)). قَالُوْا: وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ:

((اَلذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذَّاكِرَاتِ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۶۲
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۳۷۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۰۱)	جلد۲	صفحہ۲۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۶۵۵)	جلد۱	صفحہ۲۸۲
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۳)	جلد۲	صفحہ۲۹۶
قال الحاکم	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کے راستہ میں سفر کر رہے تھے کہ آپ کا گزر ایک پہاڑ پر ہوا جسے جمدان کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیز چلو، یہ جمدان (پہاڑ) ہے۔ مفرد سب سے آگے نکل گئے۔ صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مفرد کون لوگ ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں۔

--☆--

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۰۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۵۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۶۴)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۱۹

marfat.com

شیطان حق بات سننے سے روکتا ہے

﴿وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝﴾.

ترجمہ:

اور جب بھی میں نے انہیں بلایا تا کہ تو ان کو بخش دے تو (ہر بار) انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے اوپر لپیٹ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے (کفر پر) اور پرلے درجے کے متکبر بن گئے۔

-☆-

(سورۃ نوح:۷)

marfat.com

اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والا
اچھی بات کہے یا
خاموش رہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلَى جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْلِيَسْكُتْ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۱۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۳۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۳۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۳۳

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ مہمان کی عزت کرے۔ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ بھلائی کی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۷۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۳۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۷)	جلد۱	صفحہ۶۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۳)	جلد۱	صفحہ۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۴)	جلد۱	صفحہ۸۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۰۰)	جلد۲	صفحہ۶۰۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۲۱)	جلد۶	صفحہ۱۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۱۵)	جلد ۷	صفحہ ۳۶۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۶۱)	جلد ۹	صفحہ ۲۵۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۶۹۴)	جلد ۳	صفحہ ۳۰۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۷۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۶
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۷۸۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۸۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۷۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۸۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۱۹)	جلد ۶	صفحہ ۷۳۸
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۰۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۶۸۵
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۵۰۱)	جلد۴	صفحہ ۱۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۹۷۹)	جلد۶	صفحہ ۲۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۷۱)	جلد۴	صفحہ ۱۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۵۴)	جلد۳	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۷۸۲)	جلد۱۰	صفحہ ۳۸۱

marfat.com

شیطان

ایمان والوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ: اِنَّا نَجِدُ فِیْ اَنْفُسِنَا مَا یَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ یَتَکَلَّمَ بِهٖ. قَالَ: ((وَقَدْ وَجَدْتُمُوْهُ؟)). قَالُوْا: نَعَمْ. قَالَ: ((ذَاکَ صَرِیْحُ الْاِیْمَانِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۱۱۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۲۲
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ لوگ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

ہم اپنے دلوں میں کچھ ایسے خیالات محسوس کرتے ہیں جن کو بیان کرنا ہم می سے کسی کے لئے بھی آسان نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم ایسی کیفیت پاتے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ صریح ایمان ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۶

marfat.com

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۷)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۷
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

شیطان انبیاء کرام کو وسوسہ ڈالنے سے باز نہیں آتا

﴿وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو ڈال دیئے شیطان نے اس کے پڑھنے میں (شکوک) پس مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو دخل اندازی کرتا ہے شیطان۔ پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بہت دانا ہے۔ یہ سب اس لئے تا کہ اللہ تعالیٰ بنا دے جو وسوسہ ڈالتا ہے شیطان ایک آزمائش ان لوگوں کیلئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل بہت سخت ہیں۔ اور بے شک ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل جاتے ہیں۔

(سورۃ حج ۵۲:۵۳)

marfat.com

شیطان کی وسوسہ اندازی
اور
سبز باغ دکھانا

﴿فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

پھر وسوسہ ڈالا ان کے (دلوں میں) شیطان نے تا کہ بے پردہ کر دے ان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اور (انہیں) کہا کہ نہیں منع کیا تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔ اور قسم اٹھائی ان کے سامنے کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔

(اعراف: ۲۰، ۲۱)

marfat.com

شراب اور جوا شیطانی اعمال ہیں اس میں بغض وعداوت پیدا کرنا شیطان کی کارستانی ہے

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سو بچو ان سے تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔ اور روک سے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

(سورۃ المائدہ: ۹۰، ۹۱)

marfat.com

جب شیطان کی طرف سے وسوسہ ہو تو اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھے گا

﴿ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ھُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○ ﴾.

ترجمہ:

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(الاعراف ۲۰۰، ۲۰۱)

marfat.com

شیطان

انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے

عَنِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ:

((انَّ الشَّیطَانَ یَجرِیُ مِنَ الْاِنسَانِ مَجرَی الدَّمِ)).

الحدیث صحیح:			
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۷۴)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۷۱۹)	جلد۳	صفحہ۱۵۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۳۹۹)	جلد۱۱	صفحہ۶۸۲
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۶۴)	جلد۶	صفحہ۷۶۸
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک شیطان انسان کے خون کی رگوں میں چلتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۳۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۷۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۳۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

شیطان

انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَى ،زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا،فَاَتَيْتُهُ اَزُوْرُهُ لَيْلًا، فَحَدَّثْتُهُ،ثُمَّ قُمْتُ لِاَنْقَلِب ،فَقَامَ مَعِىَ لِيَقْلِبَنِىْ- وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِى دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ-فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا رَأَيَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعَا، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

((عَلٰى رِسْلِكُمَا اِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ)).

فَقَالَا :سُبْحَانَ اللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ !قَالَ:

((اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِىْ مِن ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ، فَخَشِيْتُ اَنْ يَقْذِفَ فِى قُلُوْبِكُمَاشَيْئًا،اَوْقَالَ شَرًّا:)).

marfat.com

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت صفیہ بنت حی رضی اللہ عنہا جو کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ ہیں نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف بیٹھے تھے میں رات کو آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئی۔ میں نے آپ سے کچھ دیر باتیں کیں۔ پھر میں جانے کیلئے اٹھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی اٹھے مجھے الوداع کہنے کیلئے۔ ان دنوں ہمارا مسکن دارِ اسامہ بن زید میں تھا۔

اس دوران دو انصاری مسلمان گزرے جب انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے تیز تیز چلنا شروع کیا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ٹھہر جاؤ! یہ (میری اہلیہ) صفیہ بنت حُیی ہے۔ ان دونوں نے کہا:

سبحان اللہ! یارسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک شیطان آدم کے بیٹے انسان کے خون کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے۔ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں کوئی وسوسہ نہ ڈال دے۔ یا فرمایا: کوئی بری بات نہ ڈال دے۔

-☆-

marfat.com

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۰۳۵)	جلد۲	صفحہ۶۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۰۱)	جلد۳	صفحہ۹۵۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۱)	جلد۳	صفحہ۱۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۱۹)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۷۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۴۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۷۵)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۷۷۹)	جلد۲	صفحہ۳۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۸)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۴)	جلد۱	صفحہ۸۶
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۶۷۱)	جلد۸	صفحہ۴۲۸
قال شعیب الأرنؤوط	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۴۷۰)	جلد۲	صفحہ۸۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۹۹۴)	جلد۳	صفحہ۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

جو اسلامی تعلیمات سننے سے گریز کرے
شیطان اس کے پیچھے لگ جاتا ہے

﴿ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ○

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ ﴾

ترجمہ:

اور پڑھ سنایئے انہیں حال اس کا جسے ہم نے دیا (علم) اپنی آیتوں کا تو وہ کترا کر نکل گیا ان سے، تب پیچھے لگ گیا اسکے شیطان تو ہو گیا وہ گمراہوں میں۔

marfat.com

اور اگر ہم چاہتے تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ ان آیتوں کے باعث لیکن وہ تو جھک گیا پستی کی طرف اور پیروی کرنے لگا اپنی خواہش کی تو اس کی مثال کتے جیسی ہے۔ اگر تو حملہ کرے اس پر تب بھی ہانپے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تب بھی ہانپے۔

یہ حال ہے ان لوگوں کا جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ آپ سنائیں (انہیں) یہ قصہ شاید وہ غور و فکر کرنے لگیں۔

-☆-

(اعراف ۱۷۵، ۱۷۶)

marfat.com

کفار کی سرگوشیاں شیطان کی طرف سے ہیں

﴿اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

(کفار کی) سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تاکہ وہ غمزدہ کردے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر۔ اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہئے۔

-☆-

(مجادلہ: ۱۰)

marfat.com

شیطان بہکاتا ہے
اور
حیران و پریشان کرتا ہے

﴿قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝﴾

آپ فرمائیے کیا ہم پوجیں اللہ تعالیٰ کے سوا جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے [illegible] اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اور (کیا) ہم پھر جائیں الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دی ہے ہمیں اللہ نے؟ مثل اس شخص کے کہ بھٹکا دیا ہو اسے جنوں نے زمین میں اور وہ حیران و پریشان ہو۔

اس کے ساتھی ہوں جو اسے بلا رہے ہوں ہدایت کی طرف کہ ہمارے پاس آ جا۔ آپ فرمائیے اللہ کی رہنمائی ہی حقیقی رہنمائی ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم گردن جھکا دیں سارے جہانوں کے رب کے سامنے۔

(انعام: ۷۱)

marfat.com

شیطان

برے اعمال کو آراستہ کر کے پیش کرتا ہے

﴿وَاِذْزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَاغَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌلَّكُمْ فَلَمَّاتَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَالَاتَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِیْدُالْعِقَابِ۝﴾.

ترجمہ:

اور یاد کرو جب آراستہ کر دیئے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور (انہیں) کہا کہ کوئی غالب نہیں آ سکتا تم پر آج ان لوگوں میں سے اور میں نگہبان ہوں تمہارا۔ تو جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا میں بری الذمہ ہوں تم سے، میں دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(الانفال: ۴۸)

marfat.com

﴿تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝﴾.

ترجمہ:

بخدا ہم نے بھیجا ہے (رسولوں کو) مختلف قوموں کی طرف آپ سے پہلے پس آراستہ کر دیا ان کیلئے شیطان نے ان کے (برے) اعمال کو پس وہی ان کا دوست ہے آج بھی اور ان کیلئے عذاب الیم ہے۔

-☆-

﴿فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب تو وہ (توبہ کرتے اور) گڑگڑاتے۔ لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا ان کیلئے شیطان نے جو وہ کیا کرتے تھے۔

(النحل:۶۳)

(انعام:۴۳)

marfat.com

﴿وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیئے ہیں ان کیلئے شیطان نے انکے (یہ مشرکانہ) اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں (سیدھے) راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔

-☆-

(سورۃ نمل:۲۴)

marfat.com

بدگمانی شیطان کی طرف سے ہے

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ۝﴾.

ترجمہ:

اے ایمان والو! دور رہا کرو بکثرت بدگمانیوں سے۔ بے شک بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ جاسوسی کیا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کیا کرو۔ کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

-☆-

(حجرات:۱۲)

marfat.com

اھل ایمان
بدگمانی سے بچو

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ،فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ، وَلَا تَحَسَّسُوْا،وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَاتَنَاجَشُوْا،وَلَاتَحَاسَدُوْا، وَلَا تَنَافَسُوْا،وَلَاتَبَاغَضُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَکُوْنُوْا عِبَادَاللّٰہِ اِخْوَانًا)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٠٦٤)	جلد۴	صفحہ۱۹۱۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٠٦٦)	جلد۴	صفحہ۱۹۱٦
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٧٢٤)	جلد۴	صفحہ۲۱۰۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٥٣٦)	جلد۴	صفحہ۱۷۵
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۲۵۱)	جلد۳	صفحہ۵۲۴
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ کسی کی باتوں پر کان نہ لگاؤ اور ٹوہ نہ لگاؤ پس آپس میں لین دین کے وقت ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو۔ آپس میں حسد نہ کرو۔ خود غرضی میں ایک دوسرے سے آگے نہ بڑھو۔ آپس میں بغض نہ کرو۔ اور ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۹۱۷)	جلد۳	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۸۸)	جلد۲	صفحہ۳۷۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۸۷)	جلد۱۲	صفحہ۴۹۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۴۵)	جلد۷	صفحہ۵۰۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۰۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۸۵)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۰۳۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	۱۰ اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۲۰۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۴۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۹)	جلد ۹	صفحہ ۵۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۹۱)	جلد ۹	صفحہ ۶۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۶۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۵)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۶
قال الالبانی:	ھذا حدیث متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۶۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۵

marfat.com

بھائیوں میں جدائی شیطانی عمل ہے

﴿وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ۝﴾.

ترجمہ:

اور (جب شاہی دربار میں پہنچے تو) آپ نے اوپر بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور وہ گر پڑے آپ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے اور (یہ منظر دیکھ کر) یوسف نے کہا:

(یوسف ۱۰۰)

marfat.com

اے میرے پدر بزرگوار! یہ تعبیر ہے میرے خواب کی جو پہلے (عرصہ ہوا میں نے) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا ہے اور اس نے بڑا کرم فرمایا مجھ پر جب اس نے نکالا مجھے قید خانہ سے اور لے آیا تمہیں صحرا سے اس کے بعد کہ ناچاقی ڈال دی تھی شیطان نے میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان۔

بے شک میرا رب لطف و کرم فرمانے والا ہے جس کیلئے چاہتا ہے۔ یقیناً وہی سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔

-☆-

marfat.com

ضرورت سے زائد سامان
شیطان کا سامان ہے
جس بستر پر کوئی نہ سوئے
شیطان سو جاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِيِّ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ، وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ، وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ، وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۴۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۶۵۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۹۸)	جلد۲	صفحہ۷۷۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۴۷)	جلد۵	صفحہ۲۴۳

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک بستر آدمی کا، اور ایک اس کی بیوی کا اور ایک بستر مہمان کا اور چوتھا شیطان کیلئے ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۵۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۶۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۱۲)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۵۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۳۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۱۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

marfat.com

غصہ
شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ اَبِی وَائِلٍ الْقَاصُّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَی عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّعْدِیِّ فَکَلَّمَهُ رَجُلٌ فَاَغْضَبَهُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ: حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَطِیَّةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ، وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ، فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ)).

الحدیث صحیح:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۹۰۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۰۴۰)	جلد ۴	صفحہ ۴۷۴

marfat.com

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو وائل القاص نے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محمد سعدی رحمہ اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں غصہ آ گیا، تو وہ اٹھے اور وضو کیا پھر (وضو کر کے) واپس آئے اور بیان کیا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے۔ سو جب تم میں سے کسی کو غصہ آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کر لے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۰۱)	جلد ۸	صفحہ ۳۲۲
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۰۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۶
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

marfat.com

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَوْصِنِی، قَالَ: ((لا تَغْضَبْ)). فَرَدَّدَ مِرارًا، قَالَ: ((لا تَغْضَبْ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦١١٦)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۲۸
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۵۴۶
قال الترمذی:	هذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۶
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۲۸۴۶)	جلد ۹	صفحہ ۴۳۷
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۲۰۲۷۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۸۵
قال البیہقی:	رواہ البخاری فی الصحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۳۵۸۵)	جلد ۱۳	صفحہ ۱۵۹
قال البغوی:	هذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۲۹)	جلد ۸	صفحہ ۴۵۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

ایک آدمی نے حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی

(یا رسول اللہ!) مجھے وصیت فرمایئے حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا:

غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی تو حضور

نے ہر مرتبہ فرمایا:

غصہ نہ کیا کرو۔

-☆-

marfat.com

لقمہ گر جائے تو اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑو

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى، وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ، وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتّٰى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ؛ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۳۳)	جلد ۳ صفحہ ۱۶۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۵۳)	جلد ۱۲ صفحہ ۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم	
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴ صفحہ ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۵۵)	جلد ۱۱ صفحہ ۳۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح	

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اسے پکڑ لے۔ (زمین سے اٹھالے) اور اس میں لگی ہوئی گرد کو صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔ اور کھانا کھانے کے بعد اپنے ہاتھ کو رومال کے ساتھ نہ پونچھے یہاں تک کہ پہلے اپنی انگلیاں چاٹ لے۔ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کون سے کھانے میں برکت ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۹۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۷۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۶
قال المحقق:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۸۹)	جلد ۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا عمل ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا:اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((لَایَاْکُلَنَّ اَحَدٌمِنْکُمْ بِشِمَالِہٖ،وَلَایَشْرَبَنَّ بِھَا،فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَاْکُلُ بِشِمَالِہٖ وَیَشْرَبُ بِھَا))قَالَ:وَکَانَ نَافِعٌ یَزِیْدُ فِیْھَا ((وَلَایَاْخُذُ بِھَا وَلَایُعْطِیْ بِھَا))

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۰۲۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۲۶۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۴۰۹۱)	جلد۴	صفحہ۱۴۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ بائیں ہاتھ سے پیئے۔ کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

اس سے نافع کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ نہ لے اور نہ دے بائیں ہاتھ سے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد ۵	صفحہ ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٦٧١٥)	جلد ٦	صفحہ ٢٥٩
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٦٧١٧)	جلد ٦	صفحہ ٢٥٩
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٦٧١٨)	جلد ٦	صفحہ ٢٦٠
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٦٨٦٢)	جلد ٦	صفحہ ٣٠٧
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٦٨٦٣)	جلد ٦	صفحہ ٣٠٧
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٦٨٦٤)	جلد ٦	صفحہ ٣٠٧
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٦٨٦٥)	جلد ٦	صفحہ ٣٠٧
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٢٢٦)	جلد ١٢	صفحہ ٣٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٢٢٩)	جلد ١٢	صفحہ ٣٤
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (١٧٩٩)	جلد ٢	صفحہ ٢٩٩
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (١٨٠٠)	جلد ٢	صفحہ ٣٠٠
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہ گزرو جو زبردستی گزرتا ہے وہ شیطان ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ-رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ-قَالَ:

((اِذَاصَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی شَیْءٍ یَسْتُرُہُ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌاَنْ یَجْتَازَبَیْنَ یَدَیْہِ،فَلْیَدْفَعْہُ،فَاِنْ اَبٰی فَلْیُقَاتِلْہُ، فَاِنَّمَا ھُوَشَیْطَانٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۰۹)	جلد۱	صفحہ۱۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۰۵)	جلد۱	صفحہ۳۶۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۷۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۵۹
قال الالبانی	متفق علیہ		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کسی چیز کو سترہ بناتے ہوئے نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی اس کے آگے سے گزرنا چاہے تو نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ اسے روکے اور اگر وہ نہ رکے تو نمازی اس سے لڑ پڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۵۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۰۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۶۷)	جلد ۶	صفحہ ۱۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

marfat.com

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۹۷)	جلد۱	صفحہ۲۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۹۸)	جلد۱	صفحہ۲۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۰۰)	جلد۱	صفحہ۲۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۹۷)	جلد۳	صفحہ۲۸۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

marfat.com

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا
درحقیقت
شیطان کا بندے کو اچکنا ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ:

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلَاةِ، فَقَالَ:

((هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۱)	جلد۱	صفحہ۲۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۴۱)	جلد۱	صفحہ۴۴۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۰)	جلد۱	صفحہ۲۸۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۲۸۶

marfat.com

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:
کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
یہ اچکنا ہے، شیطان بندے کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۴۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۸۴
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۷۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۹۳)	جلد۱۷	صفحہ۳۲۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۲۷)	جلد۱۷	صفحہ۴۱۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد ۶	صفحہ ۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۸۰)	جلد ۴	صفحہ ۶۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۹۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۰۰)	جلد ۵	صفحہ ۵۱۰
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ–صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((لَایَزَالُ اللّٰہُ مُقْبِلًاعَلَی الْعَبْدِفِیْ صَلَاتِہٖ مَالَمْ یَلْتَفِتْ، فَاِذَاصَرَفَ وَجْھَہٗ انْصَرَفَ عَنْہُ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۵۴)	جلد۱	صفحہ۴۴۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۲)	جلد۱	صفحہ۲۸۶
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد۱	صفحہ۴۲۲
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۰۰)	جلد۱۵	صفحہ۵۵۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۱۹)	جلد۲	صفحہ۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۹)	جلد۵	صفحہ۵۰۹
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ بندے کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک بندہ اپنی نماز میں کسی اور طرف متوجہ نہ ہو اور جب بندہ اپنا چہرہ پھیر لے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے توجہ پھیر لیتا ہے۔

-☆-

marfat.com

نماز میں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنا شیطانی عمل ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيْرِ، وَالْقِرَأَةِ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾. وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، وَكَانَ يَقُوْلُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ، وَكَانَ إِذَا جَلَسَ يَفْرُشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى، وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيْمِ)).

marfat.com

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی ابتدا [اللہ اکبر] سے اور قرات کی ابتدا ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ سے کیا کرتے تھے۔ اور جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ اونچا رکھتے اور نہ جھکاتے بلکہ ان کے بین بین ہوتا۔ اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ صحیح سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے۔ اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک کہ درست انداز میں بیٹھ نہ جاتے۔

اور ہر دو رکعت کے بعد [التحیات] تشہد پڑھتے۔ اور جب بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں بچھا لیتے اور دائیں کو کھڑا کرتے۔ اور شیطان کی طرح دونوں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنے اور درندے کی مانند بیٹھنے سے منع فرماتے اور نماز کو سلام پر ختم کرتے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۴۹۸) جلد ۱ صفحہ ۳۵۷

marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۶۸)	جلد۵	صفحہ ۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۱۲)	جلد۱۷	صفحہ ۲۱۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۸۳)	جلد۱	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۵۸۲)	جلد۵	صفحہ ۴۳۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۶۹)	جلد۱	صفحہ ۲۰۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

marfat.com

نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–عَنِ النَّبِیِّ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

((اَلتَّثَاؤُبُ فِی الصَّلَاةِ مِنَ الشَّیْطَانِ، فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَکْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۹۴)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۴۰۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۲۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو روکے جہاں تک ہو سکے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۳)	جلد ۹	صفحہ ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد ۶	صفحہ ۱۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۵
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

دوران جمائی اگر ھا کہا
تو شیطان ہنستا ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–عَنِ النَّبِیِّ–صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ– قَالَ:

((اَلتَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَاِذَاتَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّہُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَالَ ھَاضَحِکَ الشَّیْطَانُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۳)	جلد۱	صفحہ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد۶	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو جتنا روک سکتا ہے روکے اور جب کوئی جمائی کے وقت ہا کہتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۹)	جلد ۶	صفحہ ۱۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۹۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیونکہ یہاں شیاطین کے اثرات ہیں

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ–صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ–عَنِ الصَّلَاۃِ فِیْ مُبَارِکِ الْاِبِلِ، فَقَالَ:

((لَاتُصَلُّوْا فِیْ مَبَارِکِ الْاِبِلِ فَاِنَّھَا مِنَ الشَّیَاطِیْنِ))،

وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاۃِ فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ، فَقَالَ:

((صَلُّوْا فِیْھَا فَاِنَّھَا بَرَکَۃٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۵۱)	جلد۲	صفحہ ۱۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۸۴)	جلد۱	صفحہ ۵۸
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹوں کے باڑے میں نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ان میں نماز نہ پڑھا کرو کیونکہ یہاں شیطانی اثرات ہیں۔ اور بکریوں کے باڑوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا:

ان میں نماز پڑھ لیا کرو بے شک یہ بابرکت ہوتی ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۴۹۳) | جلد ۱ | صفحہ ۱۴۴

قال الالبانی: صحیح

marfat.com

نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا
درمیان میں خالی جگہ میں شیطان گھس آتا ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:
((رُصُّوْا صُفُوْفَکُمْ، وَقَارِبُوْا بَیْنَھَا وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنِّیْ لَاَرٰی الشَّیْطَانَ یَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ کَاَنَّھَا الْحَذَفُ)).

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۵۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۰۵)	جلد ۱	صفحہ ۶۵۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۷۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۵۹

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو اور صفیں قریب قریب بناؤ نیز گردنیں بھی برابر رکھو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں دیکھتا ہوں کہ صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ میں شیطان بکری کے بچے کی طرح گھس آتا ہے۔

-☆-

قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۵۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۳۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۱۶۶)	جلد ۵	صفحہ ۵۳۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۸۶۴)	جلد ۵	صفحہ ۵۳۸
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

نماز کی صف میں خالی جگہ شیطان کیلئے نہ چھوڑو

عَنِ ابْنِ عُمَرَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اَقِیْمُوْاالصُّفُوْفَ،وَحَاذُوْابَیْنَ الْمَنَاکِبِ، وَسُدُّوْا الْخَلَلَ،وَلِیْنُوْابِاَیْدِیْ اِخْوَانِکُمْ،وَلَاتَذَرُوْافُرُجَاتٍ لِلشَّیْطَانِ، وَمَنْ وَصَلَ صَفًّاوَصَلَہُ اللّٰہُ،وَمَنْ قَطَعَ صَفًّاقَطَعَہُ اللّٰہُ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۶
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صفوں کو بالکل درست رکھو، کندھوں کو آپس میں ملاؤ، صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ مکمل کرو، اپنے بھائیوں کے لئے نرمی پیدا کرو، شیطان کے لئے جگہ نہ چھوڑو۔ جو صف کو ملائے گا اللہ اسے ملائے گا اور جو صف کاٹے گا اللہ اسے کاٹ دے گا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۲۴)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۷
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ذکر الٰہی سے اعراض کرنے والے پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے

﴿وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ○ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○﴾.

ترجمہ:

اور جو شخص (دانستہ) اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

اور شیاطین روکتے ہیں ان (اندھوں) کو راہ ہدایت سے اور یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(زخرف: ۳۶)

marfat.com

گالی دے کر

شیطان کے مددگار نہ بنو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قال:

اَتَی النَّبِیُّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ. فَقَالَ:

((اِضْرِبُوْهُ)). قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ:

فَمِنَّا الضَّارِبُ بِیَدِهٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ،

فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ:

اَخْزَاکَ اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-:

((لَاتَقُوْلُوْا هٰکَذَا، لَاتُعِیْنُوْا عَلَیْهِ الشَّیْطَانَ)).

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۵۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۷۷۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۱۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۷۸۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۱۷

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسے ضرب لگاؤ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی ہاتھ سے مارنے والا، کوئی جوتے سے مارنے والا اور کوئی کپڑے سے مارنے والا تھا۔ جب وہ آدمی وہاں سے چلا گیا تو کسی نے کہا: اللہ تجھے رسوا کرے۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس طرح مت کہو، اس کے خلاف شیطان کی مدد مت کرو۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۹۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۳۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۷۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۷

marfat.com

زیادہ پیٹ بھر کر کھانا
شیطانی عمل ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اَلْمُسْلِمُ یَاْکُلُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ، اَلْکَافِرُ یَاْکُلُ فِیْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۹۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۳۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۹۷)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۳۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۳۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۳۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۴۱)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۹

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۵۶)	جلد ۴	صفحہ ۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۱۰)	جلد ۸	صفحہ ۲۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۵۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۸
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَیَّامٍ حَتّٰی قُبِضَ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۷۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۳۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۷۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۸۴
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۳۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۵۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۵۴۶
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۷۷)	جلد ۹	صفحہ ۲۵۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۳۴۶)	جلد ۱۴	صفحہ ۲۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۵۵)	جلد ۴	صفحہ ۸۶
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال نے تین دن متواتر کھانا سیر ہو کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کا وصال مبارک ہو گیا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۲۶۳)	جلد۳	صفحہ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۷۹۳)	جلد۴	صفحہ۶۱۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۵۷)	جلد۴	صفحہ۳۹۹

marfat.com

کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر
ورنہ شیطان شریک ہو جاتا ہے

عَنْ حُذَیْفَۃَ بْنِ یَمَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

کُنَّا اِذَا حَضَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، لَمْ نَضَعْ اَیْدِیَنَا حَتّٰی یَبْدَأَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَضَعَ یَدَہٗ، وَاِنَّا حَضَرْنَا مَعَہٗ مَرَّۃً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِیَۃٌ کَاَنَّھَا تُدْفَعُ، فَذَھَبَتْ لِتَضَعَ یَدَھَا فِی الطَّعَامِ، فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِھَا، ثُمَّ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ کَاَنَّمَا یُدْفَعُ، فَاَخَذَ بِیَدِہٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ الشَّیْطَانَ یَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَا یُذْکَرَ اسْمُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ، وَاِنَّہٗ جَاءَ بِھٰذِہِ الْجَارِیَۃِ لِیَسْتَحِلَّ بِھَا، فَاَخَذْتُ بِیَدِھَا، فَجَاءَ بِھٰذَا الْاَعْرَابِیِّ لِیَسْتَحِلَّ بِہٖ، فَاَخَذْتُ بِیَدِہٖ، وَالَّذِیْ

marfat.com

نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّ یَدَہٗ فِیْ یَدِیْ مَعَ یَدَیْھِمَا)). ثُمَّ ذَکر اسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَکَلَ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۶۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۵۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۴۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۶۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۶۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کا کھانے میں شریک ہوتے تو ہم کھانے میں اس وقت تک ہاتھ نہ ڈالتے تھے جب تک کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ ڈال کر پہل نہ فرماتے۔ ایک مرتبہ ہم کھانے میں آپ کے ساتھ تھے کہ اچانک ایک لڑکی آئی گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے (یعنی تیزی سے آئی) اور کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی آیا (اور وہ بھی اتنی تیزی سے آیا) گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے۔ پس آپ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس کو اپنے لئے حلال سمجھتا ہے اور وہی شیطان اس بچی کو لایا تھا تاکہ اس کے ذریعے سے وہ اس کھانے کو کھا سکے تو میں نے اس بچی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر وہ اس دیہاتی کو لایا تاکہ اس کے ذریعے سے کھانا کھا سکے تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔

marfat.com

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بے شک شیطان کا ہاتھ ان دونوں ہاتھوں سمیت میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کا نام لیا اور کھانا تناول فرمایا۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳۶)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے اگر شیطان نے اس سے کچھ کھایا ہو تو وہ قے کر دیتا ہے

عَنْ اُمَیَّةَ بْنِ مَخْشِیٍّ الصَّحَابِی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ، فَلَمْ يُسَمِّ اللّٰهَ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ اِلَّا لُقْمَةٌ، فَلَمَّا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَضَحِكَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ:

((مَازَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ، فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ اسْتَقَاءَ مَافِی بَطْنِهِ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۳۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۸۶۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۳۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت امیہ بن مخشی صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور ایک آدمی بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا کھا رہا تھا حتی کہ جب اس کے کھانے کا ایک لقمہ باقی رہ گیا اور اسے اس نے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو (یاد آنے پر) اس نے کہا: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ آخِرَہٗ. تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا:

شیطان اس کے ساتھ کھانا کھاتا رہا پس جب اس نے اللہ کا نام لیا تو اس نے اپنے پیٹ کا سارا کھانا قے کر کے باہر نکال دیا۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۴)	جلد ۳	صفحہ ۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۴۰)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۵
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۲۵)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۰۴۱)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۴

marfat.com

شیطان
بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے
بائیں ہاتھ سے پیتا ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُم فَلْیَاْکُلْ بِیَمِیْنِہٖ،وَاِذَاشَرِبَ فَلْیَشْرَبْ بِیَمِیْنِہٖ،فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَاْکُلُ بِشِمَالِہٖ وَیَشْرَبُ بِشِمَالِہٖ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد۴	صفحہ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پیئے بے شک شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۶)	جلد۴	صفحہ۴۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد۵	صفحہ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۷۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۵)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۷)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۸)	جلد۶	صفحہ۲۶۰

marfat.com

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۲)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۳)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۵)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۶)	جلد۱۲	صفحہ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۹)	جلد۱۲	صفحہ۳۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد۲	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۰)	جلد۴	صفحہ۱۴۱

marfat.com

گرا ہوا لقمہ

شیطان کیلئے نہ چھوڑیئے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

إِنَّ الشَّیْطَانَ یَحْضُرُ أَحَدَکُمْ عِنْدَ کُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَأْنِہِ حَتّٰی یَحْضُرَہُ عِنْدَ طَعَامِہِ، فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِکُمُ اللُّقْمَۃُ فَلْیُمِطْ مَا کَانَ بِھَا مِنْ أَذًی، فَلْیَأْکُلْھَا، وَلَا یَدَعْھَا لِلشَّیْطَانِ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۳۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۵۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۵۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ شیطان تمہارے پاس تمہاری ہر چیز میں حاضر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی۔ پس جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اس کو چاہئے کہ اسے اس میں لگی ہوئی گرد صاف کر لے اور کھالے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۹۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ شیطان تمہارے پاس تمہاری ہر چیز میں حاضر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی۔ پس جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اس کو چاہئے کہ اسے اس میں لگی ہوئی گرد صاف کر لے اور کھالے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۹۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۶)	جلد۱۲	صفحہ ۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۷۹)	جلد۴	صفحہ ۱۶
قال المحقق:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۲)	جلد۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۹)	جلد۱	صفحہ ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۸۹)	جلد۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۰)	جلد۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۱)	جلد۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد۴	صفحہ ۱۴۲

marfat.com

نامحرم کی طرف دیکھنا
شیطان کے عمل سے ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اَلْمَرْأَۃُ عَوْرَۃٌ، فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَھَا الشَّیْطَانُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۶۹۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۳۴
قال الالبانی:	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عورت چھپانے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھور گھور کر دیکھتا ہے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۴۵)	جلد۳	صفحہ۲۵۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۰۹)	جلد۱	صفحہ۳۰۵
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۷۳)	جلد۱	صفحہ۳۰۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۶۳)	جلد۶	صفحہ۷۶۸

marfat.com

شہوات

﴿وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا۝

ترجمہ:

اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنی رحمت سے تم پر توجہ فرمائے۔ اور چاہتے ہیں کہ وہ لوگ جو پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات کی کہ تم (حق سے) بالکل منہ موڑ لو۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (پابندیوں کا بوجھ) اور پیدا کیا گیا انسان کو کمزور۔

-☆-

(سورۃ المائدہ ۔ ۲۷، ۲۸)

marfat.com

اچانک پڑنے والی نظر
بھی
پھیر لو

عَنْ جَرِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْأَةِ فَقَالَ:

((اصْرِفْ بَصَرَكَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۹۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۴۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۶۱)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۰۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اپنی نظر پھیر لو۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۹۷)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۰۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۷۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح	"	
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۵۳)	جلد ۶	صفحہ ۷۶۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۰۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰

marfat.com

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۴۹۸)	جلد۴	صفحہ۱۳۱۲
قال الحاکم	ھذا صحیح الاسناد اخرجہ مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۱۴۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۷
قال الالبانی	صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۵)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۶)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۷)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۷

marfat.com

مردوں کیلئے غیر محرم عورتیں فتنہ وفساد کا موجب ہیں

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَاعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((مَاتَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۹۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۴۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۵)	جلد۴	صفحہ۲۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۶)	جلد۴	صفحہ۲۶۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۱۰۸)	جلد۸	صفحہ۲۵۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۲۲۵)	جلد۸	صفحہ۳۰۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۰۹
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے اپنے بعد مردوں کے حق میں عورتوں سے زیادہ خطرناک فتنہ کوئی اور نہیں چھوڑا۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۹۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۶۴۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۸۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۲۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۰۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۶۷)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۶۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۷۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۷۱)	جلد ۵	صفحہ ۵۱۲
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۷۲۶)	جلد ۶	صفحہ ۵۹۵
قال المحقق	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۵۰۲۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۲
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۳
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۹۸۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۲۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۴
قال الالبانی	متفق علیہ		

marfat.com

جوان کا شادی کرنا

نظر کو پاکیزہ کرتا ہے اور ستر کی حفاظت کرتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-:

((یَامَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَةَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد۲	صفحہ ۵۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۶۵)	جلد۳	صفحہ ۱۶۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۶۶)	جلد۳	صفحہ ۱۶۳۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۰۰)	جلد۲	صفحہ ۱۰۱۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۹۸)	جلد۲	صفحہ ۳۶۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد۲	صفحہ ۳۶۹

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اے جوانوں کے گروہ! جو شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نظر کو پاکیزہ رکھنے والی اور ستر کی حفاظت کرنے والی ہے۔ اور جو شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۰۰)	جلد۲	صفحہ ۳۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۰۱)	جلد۲	صفحہ ۳۶۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۰)	جلد۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۳)	جلد۳	صفحہ ۱۴۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۴۵)	جلد۲	صفحہ ۴۱۴
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۰۴۶)	جلد۱	صفحہ ۵۷۳
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۶)	جلد ۵	صفحہ ۱۴۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۷)	جلد ۵	صفحہ ۱۴۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۸)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۱۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۰۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰

marfat.com

بازار ومنڈی

شیطان کا معرکہ ہے

عَنْ سَلْمَانٍ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ–صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ–:

((لَاتَکُوْنَنَّ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَوَّلَ مَنْ یَّدْخُلُ السُّوْقَ وَلَا آخِرَ مَنْ یَخْرُجُ مِنْھَافَاِنَّھَا مَعْرَکَۃُ الشَّیْطَانِ وَبِھَا یَنْصِبُ رَایَتَہٗ)).

ترجمة الحدیث:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تجھ سے اگر ہو سکے تو سب سے پہلے بازار میں مت جا اور نہ سب کے بعد وہاں سے نکل کیونکہ بازار معرکہ ہے شیطان کا اور وہیں اس کا جھنڈا کھڑا ہوتا ہے۔

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۲۴۵۱) — جلد۴ — صفحہ ۱۹۰۶

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۶۳۱۵) — جلد۴ — صفحہ ۱۱۵

جامع الاصول — رقم الحدیث (۲۵۹) — جلد۱ — صفحہ ۳۶۱

قال المحقق صحیح

marfat.com

بازار میں داخل ہو کر مسنون کلمات طیبات ادا کرنے والے کو

دس لاکھ نیکی ——— ملتی ہے

دس لاکھ گناہ ——— مٹا دیئے جاتے ہیں

دس لاکھ درجات ——— ملتے ہیں

جنت میں گھر ——— بنایا جاتا ہے

عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ،عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ:لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُیُحْیِیْ وَیُمِیْتُ،وَهُوَحَیٌّ لَایَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ،وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

marfat.com

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَاعَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ،وَرَفَعَ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ،وَبَنٰى لَهُ بَيْتًافِي الْجَنَّةِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۲۳۱)	جلد۲	صفحہ ۱۰۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۲۳)	جلد۲	صفحہ ۵۱۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۹۴)	جلد۲	صفحہ ۳۰۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۸)	جلد۳	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۳۵)	جلد۳	صفحہ ۵۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۹)	جلد۳	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۴)	جلد۲	صفحہ ۷۵۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۵)	جلد۲	صفحہ ۷۵۲

marfat.com

ترجمة الحديث:

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو بازار میں داخل ہو اور کہے: (لَااِلٰـهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْکَ لَـهُ لَـهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُيُحْيِیْ وَيُمِيْتُ،وَهُوَحَیٌّ لَايَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ،وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ).

اللہ تعالیٰ اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ برائیاں ختم کر دیتا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

-☆-

marfat.com

جب ٹھوکر لگے تو

شیطان تباہ ہو نہ کہو بلکہ

بسم اللہ کہو

عَنْ اَبِی تَمِیْمَةَ الْهُجَیْمِیِّ عَمَّنْ كَانَ رِدْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

كُنْتُ رِدْفَهُ عَلَى حِمَارٍ، فَعَثَرَ الْحِمَارُ، فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّیْطَانُ، فَقَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((لَاتَقُلْ تَعِسَ الشَّیْطَانُ، فَاِنَّكَ اِذَاقُلْتَ: تَعِسَ الشَّیْطَانُ تَعَاظَمَ فِیْ نَفْسِهٖ وَقَالَ: صَرَعْتُهُ بِقُوَّتِیْ، وَاِذَاقُلْتَ: بِسْمِ اللّٰهِ، تَصَاغَرَتْ اِلَیْهِ نَفْسُهُ حَتّٰی یَكُوْنَ اَصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ)).

ترجمة الحدیث:

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے وہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک گدھے پر سوار تھا کہ وہ گدھا ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ میں نے کہا: شیطان تباہ

marfat.com

ہو جائے۔ یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(ایسے موقع پر) یہ نہ کہا کرو کہ شیطان تباہ ہو جائے، کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ شیطان تباہ ہو جائے تو وہ اپنے آپ میں خود کو عظیم جاننے لگتا ہے اور کہتا ہے: اس کو میں نے اپنی طاقت سے گرا دیا ہے۔ اور جب تک بسم اللہ کہتے ہو تو اس کا نفس اس کو ذلیل وخوار کرنے لگتا ہے۔ حتی کہ وہ مکھی سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۶۴
قال المحقق	حذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۶۹)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۵۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۷۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۵۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۶۹)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۸۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۳۱۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۵

marfat.com

جرس شیطان کا مزمار- باجا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اَلْجَرَسُ مَزَامِیْرُ الشَّیْطَانِ))

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۴)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۶۹)	جلد۸	صفحہ۴۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۷)	جلد۹	صفحہ۲۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۶۱)	جلد۸	صفحہ۱۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۴)	جلد۱۰	صفحہ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گھنٹا شیطان کا باجا ہے۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۶۰)	جلد۳	صفحہ۶۵۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۱۶)	جلد۳	صفحہ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۱۵)	جلد۵	صفحہ۲۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۰۷)	جلد۱	صفحہ۵۹۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۵۶)	جلد۲	صفحہ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۰۴)	جلد۷	صفحہ۳۰۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۸)	جلد۴	صفحہ۳۸

marfat.com

جس قافلہ میں گھنٹا اور کتا ہے
وہاں فرشتے نہیں رہتے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((لَاتَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَلَاجَرَسٌ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۵۹)	جلد ۸	صفحہ ۱۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۸۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۱۹)	جلد ۸	صفحہ ۲۸۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۸

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹا ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۵۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۶۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۱۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۱۵)	جلد ۵	صفحہ ۲۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۴۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۰۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

marfat.com

شراب اور جوا شیطانی عمل ہے
ان سے شیطان تمہارے درمیان
عداوت و بغض پیدا کرنا چاہتا ہے

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝﴾

اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سو بچو ان سے تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان۔ عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔ اور روک سے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

(سورہ مائدہ: ۹۰، ۹۱)

marfat.com

جادو سے بچو

یہ شیطانی عمل ہے

﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هٰرُوْتَ وَمٰرُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝﴾

ترجمہ:

اور پیروی کرنے لگے اس کی جو پڑھا کرتے تھے شیطان سلیمان علیہ السلام کے عہدِ حکومت میں۔ حالانکہ سلیمان نے کوئی کفر نہیں کیا بلکہ

marfat.com

شیطانوں نے کفر کیا، وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو۔ نیز وہ بھی جو نازل کیا گیا دو فرشتوں پر (شہر) بابل میں (جن کے نام) ہاروت اور ماروت تھے۔ اور نہ تعلیم دیتے تھے وہ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو آزمائش ہیں۔ (ان پر عمل کر کے) کفر مت کرنا (اس کے باوجود) لوگ سیکھ لیتے وہ منتر ان دونوں سے جس سے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔ اور وہ ضرر نہیں پہنچانے والے تھے اپنے جادو سے کسی کو بغیر اللہ کے ارادے کے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ چیز جو تکلیف دیتی ہے انہیں نفع نہیں پہنچاتی انہیں۔ اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جس نے اس کا سودا کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور بہت بری ہے وہ چیز سودا کیا ہے انہوں نے جس کے بدلے اپنی جانوں کا کاش وہ کچھ جانتے۔

-☆-

(سورہ بقرہ)

marfat.com

کسی کاہن اور نجومی کے پاس نہ جاؤ
نجومی کی تصدیق کرنے والے کی
چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِی عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

((مَنْ اَتَى عَرَافًا فَسَاَلَهُ عَنْ شَیْءٍ فَصَدَّقَهُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۳۰)	جلد۴	صفحہ۱۷۵۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۷۵)	جلد۳	صفحہ۶۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۶)	جلد۳	صفحہ۱۷۱
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو کسی کاہن یا نجومی کے پاس آیا اس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا پھر اسکی بتائی ہوئی بات کو سچا جان لیا تو اس آدمی کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہونگی۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۱۹)	جلد۴	صفحہ۲۹۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۷۶)	جلد۵	صفحہ۶۷
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۹۱)	جلد۱۳	صفحہ۱۰۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۱۵)	جلد۱۶	صفحہ۵۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۹۴۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۱
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

موسیقی اور گانا بجانے سے اجتناب کرو

شیطان کا وعدہ مکر وفریب ہے

﴿وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا۝﴾

ترجمہ:

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو تو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آواز (کی فسوں کاری) سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دوتوں کے ساتھ اور شریک ہو جا ان کے مالوں میں اور اولاد میں اور ان سے (جھوٹے) وعدے کرتا رہ، اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان مگر مکر وفریب کا۔

-☆-

(الاسراء: ۶۴)

marfat.com

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَاهُزُوًا اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۝﴾.

ترجمہ:

اور کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو بیوپار کرتے ہیں (مقصد حیات سے) غافل کر دینے والی باتوں کا تاکہ بھٹکاتے رہیں راہ خدا سے (اس کے نتائج بد سے) بے خبر ہو کر۔ اور اس کا مذاق اڑاتے رہیں یہ لوگ ہیں جن کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

-☆-

(لقمان:۶)

marfat.com

شیطان کے حماتیوں

سے

نہ ڈرو

﴿اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝﴾.

ترجمہ:

یہ تو شیطان ہے جو ڈراتا ہے (تمہیں) اپنے دوستوں سے پس نہ ڈرو ان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم مومن ہو۔

-☆-

(سورہ آل عمران: ۱۷۵)

marfat.com

شیطان کے حامیوں
سے
قتال کرو

﴿اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقٰتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا۝﴾

ترجمہ:

اور جو ایمان لائیں ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت کی راہ میں تو (اے ایمان والو) لڑو شیطان کے حامیوں سے۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

-☆-

(سورۃ النساء: ۷۶)

marfat.com

سورج کا طلوع وغروب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہوتا ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ !اَیُّ اللَّیْلِ اَسْمَعُ؟قَالَ:

جَوْفُ اللَّیْلِ الآخِرُ،فَصَلِّ مَاشِئْتَ،فَاِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ مَکْتُوْبَةٌ حَتّٰی تُصَلِّی الصُّبْحَ ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَتَرْتَفِعَ قِیْسَ رُمْحٍ اَوْرُمْحَیْنِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ،وَیُصَلِّی لَهَا الْکُفَّارُ،ثُمَّ صَلِّ مَاشِئْتَ،فَاِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ مَکْتُوْبَةٌ حَتّٰی یَعْدِلُ الرُّمْحُ ظِلَّهُ ثُمَّ اَقْصِرْ،فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُوَتُفْتَحُ اَبْوَابُهَا، فَاِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلِّ مَاشِئْتَ، فَاِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ مَکْتُوْبَةٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ الْعَصْرَ،ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ وَیُصَلِّی لَهَاالْکُفَّارُ)).

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) رات کا وہ کون سا حصہ ہے جس میں بندے کی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آخر رات کا درمیانی حصہ۔ اس وقت جتنی نماز پڑھنا چاہتے ہو پڑھ لو، کیونکہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اسے بارگاہ الٰہی میں لکھ لیا جاتا ہے حتی کہ فجر پڑھ لو۔ پھر رک جاؤ حتی کہ سورج نکل آئے اور ایک یا دو نیزوں کے برابر اونچا آ جائے۔

بے شک یہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر نماز پڑھتے رہو بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس کا اجر لکھا جاتا ہے حتی کہ نیزے کا سایہ اس (نیزے) کے برابر ہو جائے (یعنی دوپہر ہو جائے اور کوئی زائد سایہ باقی نہ رہے) تو رک جاؤ۔

بے شک اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے اور اس کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جب سورج ڈھل جائے تو جس قدر جی چاہے

marfat.com

نماز پڑھو، بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ حتی کہ عصر پڑھ لو پھر رک جاؤ حتی کہ سورج غروب ہو جائے۔ بے شک یہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کی عبادت کرتے ہیں۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۵۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۳۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۳۸)	جلد ۵	صفحہ ۲۷۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۲۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۰
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۴

marfat.com

ہر صبح کو
دو فرشتوں کا اترنا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَامِنْ یَوْمٍ یُصْبِحُ الْعِبَادُ فِیْهِ اِلَّا مَلَکَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُوْلُ اَحَدُهُمَا:
اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَیَقُوْلُ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۴۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۳۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۹۴
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۶۹۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۳۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۰۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۱۳۴)	جلد ۸	صفحہ ۲۶۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۳۳۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۲۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر دن جس میں بندے صبح کرتے ہیں۔ دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے:

اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! روک کر رکھنے والے کو ضائع فرما دے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۲۵۶)	جلد ۹	صفحہ ۴۸۸
قال المحقق	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۱۰۳۳۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۷۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۹۲۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۲۵

marfat.com

جس کھانے پر اللہ کا نام نہ ہو
اسے مت کھاؤ

﴿وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ۝﴾

ترجمہ:

اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا نافرمانی ہے۔ اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں (اعتراضات) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم نے ان کا کہنا مانا تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔

-☆-

(انعام:۱۲۱)

marfat.com

شیطان کا مکروفریب
بہت کمزور ہے .

﴿اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقٰتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا۝﴾

ترجمہ:

اور جو ایمان لائیں ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت کی راہ میں تو (اے ایمان والو) لڑو شیطان کے حامیوں سے۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

-☆-

(سورۃ النساء:۷۶)

marfat.com

شیطان کیلئے مانی گئی نذر کی وفا نہیں

بلکہ

اس کا کفارہ کفارہ یمین ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا- عَنِ النَّبِيِّ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((اِنَّ النَّذْرَ نَذْرَانِ، فَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَكَفَّارَتُهُ الْوَفَاءُ بِهِ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلَا وَفَاءَ لَهُ وَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ)).

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نذر کی دو قسمیں ہیں:

جو نذر اللہ تعالیٰ کیلئے اس نذر کو پورا کرنا لازم ہے۔ جو نذر

marfat.com

شیطان کیلئے ہے اس نذر کو پورا نہ کیا جائے اور اس نذر ماننے والے پر قسم کا کفارہ ہے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۱۹۸۲) جلد ۱ صفحہ ۳۹۹

قال الالبانی: حذا حدیث حسن

marfat.com

سوتے وقت چراغ بجھادو

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((غَطُّوا الْاِنَاءَ، وَاَوْکُوا السِّقَاءَ وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ، وَاطْفِئُوا السِّرَاجَ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایُحِلُّ سِقَاءً، وَلَایَفْتَحُ بَابًا، وَلَایَکْشِفُ اِنَاءً، فَاِنْ لَمْ یَجِدْ اَحَدُکُمْ اِلَّا اَنْ یَعْرِضَ عَلَی اِنَائِہٖ عُوْدًا وَیَذْکُرَ اسْمَ اللّٰہِ فَلْیَفْعَلْ، فَاِنَّ الْفُوَیْسِقَۃَ تُضْرِمُ عَلَی اَھْلِ الْبَیْتِ بَیْتَھُمْ)).

وفی لفظ ابی داؤد:

((اَغْلِقْ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا، وَاطْفِئْ مِصْبَاحَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ، وَخَمِّرْ اِنَاءَکَ وَلَوْ بِعُوْدٍ تَعْرُضُہٗ عَلَیْہِ، وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ، وَاَوْکِ سِقَاءَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ)).

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو، مشکیزوں کے منہ کو رسی سے باندھو، دروازوں کو بند رکھو، اور چراغ بجھاؤ۔ اس لئے کہ شیطان بند مشکیزوں اور بند دروازے کو نہیں کھولتا۔ نیز ڈھانپے ہوئے برتن کو بھی نہیں کھولتا۔ اگر تمہیں ڈھانپنے کیلئے لکڑی ملے تو اسے بسم اللہ پڑھ کر برتن پر رکھ دو۔ بے شک چوہیا گھر والوں سمیت ان کے گھر پر آگ بھڑکا دیتی ہے۔

ابوداؤد کے الفاظ یہ ہیں:

اپنا دروازہ بند کر اور اللہ کا نام لے بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا۔ اپنا چراغ بجھا اور اللہ کا نام لے۔ اپنا برتن ڈھانپ کر رکھ خواہ اس میں کوئی لکڑی آڑے طور پر رکھ دے اور اللہ کا نام لے۔ اور اپنے مشکیزے کا تسمہ باندھ کر رکھ اور اللہ کا نام لے۔

-☆-

marfat.com

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۱۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۹۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۶۰)	جلد۲	صفحہ۷۶۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۶۲)	جلد۱۱	صفحہ۳۸۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۸۳)	جلد۱۲	صفحہ۸۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۱۹۲)	جلد۱۲	صفحہ۱۰۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۱)	جلد۴	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۵)	جلد۴	صفحہ۹۱
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ رجال الصحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۳۱)	جلد۲	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۰
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۷
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۷۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۰۶)	جلد ۵	صفحہ ۸۹
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۸۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

marfat.com

شیطان خواب میں جو کھیلے
اسے لوگوں سے مت ذکر کرو

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ کَاَنَّ رَاْسِی ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلَی اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-:

((لَاتُحَدِّثُ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّیْطَانِ بِکَ فِی مَنَامِکَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۸)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۱۰)	جلد۷	صفحہ۱۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۲)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۰)	جلد۱۱	صفحہ۴۳۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یارسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا میرا سر کاٹا گیا وہ ڈھلکتا جارہا ہے، میں اس کے پیچھے جارہا ہوں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تجھ سے خواب میں جو کھیلتا ہے تو اس کو لوگوں میں مت بیان کر۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

marfat.com

شیطان خواب میں
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہیں بن سکتا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((مَنْ رَآنِی فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِی فِی الْیَقْظَةِ، وَلَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِیْ)).

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۳۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۱۹)	جلد۴	صفحہ۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۸۷)	جلد۹	صفحہ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۹۵)	جلد۹	صفحہ۱۷۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھے حالت بیداری میں دیکھے گا۔ (اس لئے کہ) شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۲۰)	جلد۴	صفحہ۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۰۶۵)	جلد۹	صفحہ۳۹۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۱)	جلد۱۳	صفحہ۴۱۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۲)	جلد۱۳	صفحہ۴۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۱)	جلد۴	صفحہ۳۴۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۴)	جلد۴	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۵۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۳
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((مَنْ رَآنِی فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ ،فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایَتَزَیَّا بِیْ)).

ترجمة الحدیث:

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مجھے دیکھا تحقیق اس نے حق کو دیکھا پس بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۰۵)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۳)	جلد۴	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۵۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد۲	صفحہ۳۵۵
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

کالا کتا مار ڈالو

کیونکہ یہ شیطان ہے

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- قَالَ اَمَرَنَا النَّبِیُّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- بِقَتْلِ الْکِلَابِ حَتّٰی اَنَّ الْمَرْأَۃَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِیَۃِ بِکَلْبِھَا، فَتَقْتُلُہٗ، ثُمَّ نَھَی النَّبِیُّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- عَنْ قَتْلِھَا، وَقَالَ:

((عَلَیْکُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَھِیْمِ ذِی النُّقْطَتَیْنِ فَاِنَّہٗ شَیْطَانٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۷۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۱۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کتوں کے قتل کرنے کا حکم دیا حتی کہ اگر کوئی عورت جنگل سے آتی اور اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اس (کتے) کو بھی قتل کر دیتے تھے۔ اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا اور ارشاد فرمایا:

تم ایسے کتے کو قتل کرو جو سیاہ رنگ کا ہو اور اس میں سفیدی نہ ہو بلکہ جس کی دونوں آنکھوں کے اوپر سفید نقطے ہوں۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۸۴۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۲۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۰

marfat.com

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-:

((لَوْلَا اَنَّ الْکِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِیْمَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۸۴۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۳۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۵۷۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۲۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر یہ بات نہ ہوتی کہ کتے بھی (اللہ کی مخلوق اور) امتوں میں سے ایک امت ہیں تو میں ان کے قتل کرنے کا حکم دے دیتا۔ (بہرحال) ان میں سے جو کالا سیاہ ہو اسے مار ڈالا کرو۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۴۲)	جلد ۳	صفحہ ۶۴۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۷۷۳)	جلد ۴	صفحہ ۴۶۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۸۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۲
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

سیاہ کتا شیطان ہے

عَنْ اَبِی ذَرٍّ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ-:

((اِذَاقَامَ اَحَدُکُمْ یُصَلِّیْ، فَاِنَّہُ یَسْتُرُہُ اِذَا کَانَ بَیْنَ یَدَیْہِ مِثْلُ آخِرَۃِ فَاِذَا لَمْ یَکُنْ بَیْنَ یَدَیْہِ مِثْلُ آخِرَۃِ الرَّحْلِ، فَاِنَّہُ یَقْطَعُ صَلَاتَہُ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَۃُ وَالْکَلْبُ الْاَسْوَدُ)). قُلْتُ: یَااَبَا ذَرٍّ! مَابَالُ الْکَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْکَلْبِ الْاَحْمَرِ مِنَ الْکَلْبِ الْاَصْفَرِ؟ قَالَ: یَا ابْنَ اَخِیْ! سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- کَمَا سَاَلْتَنِیْ فَقَالَ:

((اَلْکَلْبُ الْاَسْوَدُ شَیْطَانٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۷

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو اور اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی شے ہو تو وہ آڑ کیلئے کافی ہے۔ اگر اتنی بڑی (یا اس سے اونچی) کوئی شے اس کے سامنے نہ ہو اور گدھا یا عورت یا سیاہ کتا سامنے سے جائے تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔

میں نے کہا: اے ابوذر! یہ سیاہ کتے کی کیا خصوصیت ہے اگر لال کتا ہو یا زرد ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھتیجے! میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی پوچھا جیسے تو نے مجھ سے پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۷۱۹) | جلد ۱ | صفحہ ۱۸۵

قال الالبانی | صحیح

marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۸۴)	جلد ۶	صفحہ ۱۴۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۸۵)	جلد ۶	صفحہ ۱۴۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۹۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۱۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۲۳۹)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۹۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۲۲۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۹۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۲۷۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۵۰۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۱۷)	جلد ۱۵	صفحہ ۵۲۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

گدھا کھانا
شیطانی عمل ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

لَمَّافَتَحَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ، اَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًامِنَ الْقَرْیَۃِ، فَطَبَخْنَامِنْھَا،فَنَادٰی مُنَادِی رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ–:

اَلَااِنَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یَنْھَیَانِکُمْ عَنْھَافَاِنَّھَارِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ، فَاُکْفِیَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِیْہِ،وَاِنَّھَالَتَفُوْرُ بِمَافِیْھَا.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۹۴۰) جلد۳ صفحہ۱۵۴۰

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۰۲۰) جلد۳ صفحہ۳۱۰

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تو گاؤں سے جو گدھے نکل رہے تھے ہم نے ان کو پکڑا پھر ان کا گوشت پکا ا۔

اتنے میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی خبردار ہو جاؤ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم دونوں تم کو منع کرتے ہیں گدھوں کے دوشت سے۔ کیونکہ وہ پلید ہے، اور اس کو کھانا شیطان کا کام ہے۔ پھر سب ہانڈیاں الٹادی گئیں اور گوشت ان میں ابل رہا تھا۔

-☆-

marfat.com

شیطان فرشتوں کو دیکھ کر بھاگ جاتا ہے

﴿وَاِذْزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَاغَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌلَّكُمْ فَلَمَّاتَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَالَاتَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِیْدُالْعِقَابِ۝﴾.

اور یاد کرو جب آراستہ کر دیئے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور (انہیں) کہا کہ کوئی غالب نہیں آ سکتا تم پر آج ان لوگوں میں سے اور میں نگہبان ہوں تمہارا۔ تو جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا میں بری الذمہ ہوں تم سے، میں دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(الانفال: ۴۸)

marfat.com

مسنون اذکار سے پہلے نیند شیطان کے عمل سے ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَاعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((خَصْلَتَانِ اَوْ خَلَّتَانِ لَا یُحَافِظُ عَلَیْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ،هُمَا یَسِیْر ،وَمَنْ یَعْمَلُ بِهِمَا قَلِیْلٌ:

یُسَبِّحُ اللّٰهُ تَعَالَی دُبُرَ کُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَیَحْمَدُ عَشْرًا، وَیُکَبِّرُ عَشْرًا، فَذٰلِکَ خَمْسُوْنَ وَمِئَةٌ بِاللِّسَانِ،وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِی الْمِیْزَانِ،

وَیُکَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِیْنَ اِذَااَخَذَ مَضْجَعَهُ وَیَحْمَدُ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِیْنَ ،وَیُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنَ فَذٰلِکَ مِئَةٌ بِاللِّسَانِ، وَاَلْفٌ بِالْمِیْزَانِ)).

marfat.com

قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ. قَالُوا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! كَيْفَ هُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ؟ قَالَ:

((يَأْتِي اَحَدَكُم يَعْنِي الشَّيْطَانَ فِي مَنَامِهِ، فَيُنَوِّمُهُ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهُ، وَ يَاتِيْهِ فِي صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةً قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهَا)).

الحدیث صحیح:

کنز العمال	رقم الحدیث (۴۱۹۶۸)	جلد۲	صفحہ۱۵۹۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۷۲)	جلد۲	صفحہ۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد۳	صفحہ۴۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۵)	جلد۳	صفحہ۲۴۵
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۰۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۴۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۲۶)	جلد۱	صفحہ۴۹۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۴۹۸)	جلد۶	صفحہ۵۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ حسن		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۱۰)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۱۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۶

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی

marfat.com

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو قسم کی خصلتیں و عادتیں ہیں جو مسلمان شخص ان کو ہمیشہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے لوگ کم ہیں۔

ہر نماز کے بعد

سبحان اللہ ـــــ دس مرتبہ

الحمد للہ ـــــ دس مرتبہ

اللہ اکبر ـــــ دس مرتبہ

کہنا

یہ زبان سے پورے دن میں ایک سو پچاس مرتبہ ہوئے لیکن اللہ کے میزان میں ایک ہزار پانچ سو ہوئے۔

اور سوتے وقت ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھنا یہ زبان سے ایک سو مرتبہ ہوئے اور میزان میں ایک ہزار مرتبہ ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور رسول

marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ تسبیحات کو انگلیوں سے شمار فرماتے تھے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ دونوں کام آسان ہیں پھر ان پر عمل کرنے والے کم کس طریقہ سے ہوں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو شیطان ان کلمات کے پڑھنے سے قبل سلا دیتا ہے، اسی طریقہ سے نماز کے اندر کوئی کام یاد دلا دیتا ہے پھر وہ شخص ان تسبیحات کے پڑھنے سے قبل چلا جاتا ہے۔

-☆-

marfat.com

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑو
فرقہ کا ساتھی شیطان ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ:

خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِیَۃِ،فَقَالَ:یَاایُّھَاالنَّاسُ!اِنِّی قُمْتُ فِیْکُمْ کَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْنَا،فَقَالَ:

((اُوْصِیْکُمْ بِاَصْحَابِیْ،ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ،ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ، ثُمَّ یَفْشُو الْکَذِبُ حَتّٰی یَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَایُسْتَحْلَفُ،وَیَشْھَدَ الشَّاھِدُ وَلَا یُسْتَشْھَدُ،اَلَّالَایَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ اِلَّاکَانَ ثَالِثَھُمَا الشَّیْطَانُ، عَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ،وَاِیَّاکُمْ وَالْفُرْقَۃَ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ،وَھُوَمِنَ الْاثْنَیْنِ اَبْعَدُ،مَنْ اَرَادَبُحْبُوْحَۃَ الْجَنَّۃِ،فَلْیَلْزَمِ الْجَمَاعَۃَ،مَنْ سَرَّتْہُ حَسَنَتُہٗ وَسَآئَتْہُ سَیِّئَتُہٗ فَذٰلِکُمُ الْمُؤْمِنُ)).

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

marfat.com

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا:

اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسے کھڑا ہوں جیسے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوا کرتے تھے۔ پس ارشاد فرمایا:

میں اپنے صحابہ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں پھر ان کی جوان سے ملے ہوں (یعنی تابعین کی) پھر ان کی جوان سے ملے ہوں (یعنی تبع تابعین کی)، پھر ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ آدمی قسم کھائے گا حالانکہ اس سے قسم طلب نہیں کی گئی۔ اور گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی گئی۔

خبردار رہو! آدمی کسی غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ تم جماعت کو لازم پکڑو اور تفرقہ سے بچو۔ پس شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو ہوں تو ان سے دور ہو جاتا ہے۔ پس جو جنت کی خواہش رکھتا ہو وہ جماعت کو لازم پکڑے۔ جس کو نیکی اچھی لگے اور برائی بری محسوس ہو پس وہی مومن ہیں۔

-☆-

marfat.com

الحدیث صحیح:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۵)	جلد۲	صفحہ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۸۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۵۴)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۱۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۶۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد۱	صفحہ۱۶۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۹۰)	جلد	صفحہ۱۶۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۷۶)	جلد۱۰	صفحہ۴۳۶

marfat.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں

عَنْ عَائشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- جَالِسًا، فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَصَوْتَ صِبْيَانٍ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلَّم-، فَإِذَا حَبْشِيَّةٌ تَزْفِنُ، وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهَا، فَقَالَ:

((يَا عَائشَةُ! تَعَالَىْ فَانْظُرِىْ)). فَجِئْتُ، فَوَضَعْتُ لَحْيَىَّ عَلَى مَنْكِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلَّم-، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا مَابَيْنَ الْمَنْكِبِ إِلَى رَأْسِهِ، فَقَالَ لِىْ:

((أَمَا شَبِعْتِ؟! أَمَا شَبِعْتِ؟!)). فَجَعَلْتُ أَقُوْلُ: لَا، لَا، لِأَنْظُرَ مَنْزِلَتِىْ عِنْدَهُ، إِذْ طَلَعَ عُمَرُ، فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

marfat.com

((انّي لأنظر الى شياطين الإنس والجن قد فروا من عمر)).

قالت: فرجعت.

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، ہم نے شور و شغب اور چھوٹے بچوں کی آوازیں سنیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو (دیکھا کہ) ایک حبشیہ عورت رقص کر رہی ہے اور چھوٹے بچے اس کے گرد (تماشہ دیکھ رہے) تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! ادھر آؤ اور دیکھو۔ (ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا) میں آئی اور میں نے اپنی ٹھوڑی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر رکھی، میں نے آپ کے کندھے اور سر کے درمیان سے حبشیہ (عورت) کی جانب، دیکھنا شروع کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (ذرا توقف کے بعد) مجھ سے دریافت فرمایا:

کہ ابھی تک تم سیر نہیں ہوئی؟ (ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ

marfat.com

رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا) میں نے نفی میں جواب دیا۔ اس لئے کہ میں جائزہ لینا چاہتی تھی کہ آپ کے نزدیک میرا کتنا مقام ہے؟ اچانک امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو لوگ منتشر ہو گئے۔ (اس پر) حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک میں محسوس کر رہا ہوں کہ جنوں اور انسانوں میں جو شیطان ہیں وہ عمر سے بھاگتے ہیں۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر میں (بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) واپس لوٹ آئی۔

-☆-

حدیث صحیح:

سنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۹۰۸)	جلد ۸	صفحہ ۱۸۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۹۲)	جلد ۵	صفحہ ۴۸۴
قال ترمذی	اسنادہ حسن		

marfat.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جس راستے سے گزرتے ہیں شیطان وہ راستہ چھوڑ جاتا ہے

عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال:

اَسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم- وَعِنْدَہٗ نِسَاءٌ مِنْ قُرَیْشٍ یُکَلِّمْنَہٗ وَیَسْتَکْثِرْنَہٗ، عالیۃ اصواتھن، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ یَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ، فَاذِنَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- وَرَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم- یَضْحَکُ. فَقَالَ عُمَرُ:

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، بابی انت وامی مَا یُضْحِکُکَ؟ قَالَ:

((عَجِبْتُ مِنْ ھٰؤُلَاءِ اللَّاتِیْ کُنَّ عِنْدِیْ، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَکَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ)). قَالَ عُمَرُ: فَاَنْتَ یَارَسُوْلَ

marfat.com

اللّٰہ!احقُّ انْ یھبْنَ.

ثُمَّ قَالَ عُمَرُ:اَیْ عَدُوَّات انْفُسِھِنَّ اتھبْننیْ وَلاتھبْنَ رسُوْلَ اللّٰہِ-صلّی اللّٰہُ علیْہِ وسلّم-؟!

قُلْنَ :نعم،انْت افظُّ واغلظُ منْ رسُوْلِ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ علیْہِ وسلَّم-.

فقَالَ رسُوْلُ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ علیْہِ وسلَّمَ-:

((ایہ یا ابْنَ الْخطَّاب،وَالَّذِیْ نَفْسِی بِیدِہِ،مَالَقِیکَ الشَّیْطَانُ قطُّ سَالکا فجًّا اِلاَّ سلَکَ فجًّا غَیْرَ فَجِّکَ)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۸۳)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۸۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۲۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۰۷۵)	جلد۷	صفحہ۳۰۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۲)	جلد۲	صفحہ۲۲۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۶۴)	جلد۹	صفحہ۸۸

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی اور آپ کے پاس قبیلہ قریش کی چند عورتیں تھیں جو آپ سے گفتگو کر رہی تھیں۔ آپ سے مال مانگ رہی تھیں اور کچھ زیادہ ہی مانگ رہی تھیں۔ اس دوران ان کی آواز اونچی ہو رہی تھی۔

اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی تو وہ اٹھ کر پردہ کے پیچھے چلی گئیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۲۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۴۷)	جلد ۸	صفحہ ۴۶۹
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۸۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۸
قال الالبانی:	متفق علیہ		

marfat.com

عنہ کو اجازت عطا فرمائی اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو سدا مسکراتا رکھے آپ کو کس نے ہنسایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں ان عورتوں پر حیران ہوں جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو فوراً پردے کے پیچھے چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ وہ آپ سے ڈریں۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتیں؟ عورتوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو بڑے خلیق اور ملنسار ہیں لیکن تم بڑے ترش رو اور سخت گیر ہو۔ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے خطاب کے بیٹے!.....اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اے عمر! (رضی اللہ عنہ) کسی بھی راستہ میں چلتے ہوئے شیطان اگر تمہارے سامنے آئے گا تو وہ اس راستہ کو چھوڑ کر دوسرے راستہ پر چلے گا۔

-☆-

marfat.com

نجومی اور کاھن
شیطان کے چیلے ہیں

عن ابی ھریرۃ -رضی اللّٰہ عنہ- عن النبی -صلی اللّٰہ علیہ وسلم- قال:

((من اتی عرافا او کاھنا فصدقہ بما یقول: فقد کفر بما انزل علی محمد)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۲۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۹۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۳۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۲۱
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۶۷)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۱

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور سچا جانا اسے جو وہ کہتا ہے تو اس نے جو کچھ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۶۸)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۰۲)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۷۵)	جلد ۵	صفحہ ۶۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۵)	جلد ۱	صفحہ ۹۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۳
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۶۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

marfat.com

قرآن کریم پڑھ کر پھونک لگانا

شیطان کے اثرات سے بچاتا ہے

عن ابی سعید الخدری رضی اللّٰہ عنہ:

انّ ناسامن اصحاب النّبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم اتوا علی حیّ من احیاء العرب فلم یقرؤھم،فبینماھم کذالک اذ لدغ سیّد اولئک فقالوا:

ھل معکم من دواءٍ اورَاقٍ؟فقالوا:

انکم لم تقرونا،ولانفعل حتّی تجعلوا لنا جُعلا، فجعلوا لھم قطیعامن الشّاء،فجعل یقرأ اُمّ القرآن، و یجمع بزاقہ ویتفل، فبرأ فأتوا بالشّاء،فقالوا:

لانأخذہ حتّی نسال النّبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم، فسألوہ فضحک وقال:

marfat.com

((وما ادراک انها رقیة، خذوها واضربوا لی بسهم))

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ صحابہ قبائل عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس آئے تو قبیلہ والوں نے ان کی ضیافت نہ کی۔ اس دوران اس قبیلہ کے سردار کو زہریلے بچھو نے ڈنگ مارا تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہا:

کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا:

السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۱)	جلد ۷	صفحہ ۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۲۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۶۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۱۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۲۷

marfat.com

تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہم دم نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ تم ہمیں معاوضہ نہ دو۔

تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے ایک بھیڑوں کا ریوڑ اجرت مقرر کی، تو (حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ) نے سورت فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور منہ میں کچھ لعاب جمع کرتے اور اس پر تھوکتے تو وہ سردار تندرست ہو گیا۔

قبیلہ والے بھیڑوں کا ریوڑ لے کر آئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۲۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۱۲)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۳۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

marfat.com

ہم ان بھیڑوں میں سے کچھ بھی نہ لیں گے جب تک کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ نہ لیں۔ تو انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حکم کے متعلق دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ دم ہے، بھیڑیں آپس میں تقسیم کرلو) اور میرا حصہ بھی رکھ لو۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۳)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۱۵۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۳
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد ۷	صفحہ ۹۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۵)	جلد ۷	صفحہ ۷۶

marfat.com

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۹۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۰)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۴۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۴
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفہ		

marfat.com

عن ابی سعید بن المعلی رضی اللہ عنہ قال:

کنت اصلی، فدعانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم اجبہ، قلت: یارسول اللہ! انی کنت اصلی، قال:

((الم یقل اللہ: ﴿استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم﴾ ثم قال: الا اعلمک اعظم سورۃ فی القرآن قبل ان تخرج من المسجد)).

فاخذ بیدی، فلما اردنا ان نخرج، قلت: یارسول اللہ! انک قلت ((لاعلمنک اعظم سورۃ من القرآن)) قال:

﴿الحمد للہ رب العلمین﴾ ھی السبع المثانی والقرآن العظیم الذی اوتیتہ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۷۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۴۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۶۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۲۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۵۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۱۴

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

میں نماز پڑھ رہا تھا تو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا لیکن میں نے آپ کو جواب نہ دیا (نماز سے فارغ ہوکر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا)۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا: جب تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بلائیں تو حاضر ہو جاؤ۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۷)	جلد ۱۳	صفحہ ۵۲۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۸۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۶
قال محمود محمود محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۹۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۲
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن پاک کی سب سے عظیم سورۃ نہ سکھاؤں ۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور جب ہم نے مسجد سے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میں تمہیں قرآن پاک کی سب سے عظیم سورت سکھاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الحمد للہ رب العلمین ، یہ سبع المثانی ہے (بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں)۔ اور قرآن عظیم (کا اجمال) ہے جو مجھے عطا فرمایا گیا۔

--☆--

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۱۱)	جلد ۵	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۴۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۵۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۸
قال الالبانی:	صحیح		

marfat.com

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ؟ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد۱	صفحہ۵۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۲۳۶)	جلد۱۳	صفحہ۳۳۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۳۰۳)	جلد۱۳	صفحہ۳۵۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۰۲)	جلد۳	صفحہ۱۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۶۷)	جلد۳	صفحہ۳۷۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۷۳)	جلد۲	صفحہ۳۷۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۶۲)	جلد۱	صفحہ۴۰۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۹۴)	جلد۲	صفحہ۳۶۲
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تجھے معلوم نہیں وہ آیتیں جو آج رات نازل ہوئیں ان جیسی آیتیں کبھی دیکھنے میں نہیں آئیں۔ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس (قرآن کریم کی آخری دو سورتیں) ہیں۔

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۴۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱۶
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۷۰)	جلد ۸	صفحہ ۳۶۷
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۸۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۹۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۹۱)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۹۳)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۰۰

marfat.com

سجدہ تلاوت جب کیا جاتا ہے
تو دور ہو جاتا ہے اور روتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- :عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قال:

((اِذَاقَرَأَابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَفَسَجَدَ،اِعْتَزَلَ الشَّیْطَانُ یَبْکِیْ یَقُوْلُ یَا وَیْلَهُ اُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِفَسَجَدَ،فَلَهُ الْجَنَّةُ،وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَیْتُ،فَلِیَ النَّارُ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱)	جلد۱	صفحہ ۸۷
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۳۸)	جلد۲	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۲۹)	جلد۲	صفحہ ۳۳۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۵۶)	جلد۱	صفحہ ۴۰۳

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آدم کا بیٹا (انسان) سجدے کی آیت تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان اس سے دور ہو کر رونا شروع کر دیتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس!

کہ آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا۔ اس کیلئے جنت ہے۔ مجھے سجدے کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا، میرے لئے جہنم کی آگ ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۵۹)	جلد ۶	صفحہ ۴۶۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۷۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

marfat.com

قیلولہ کرو

شیطان قیلولہ نہیں کرتا

عَنْ اَنَسٍ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- قَالَ: ((قِیْلُوْا فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَقِیْلُ)).

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیلولہ کیا کرو، دوپہر کو سویا کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کیا کرتا، دوپہر کو نہیں سوتا۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۴۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۲
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۸۱۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		

marfat.com

رات کو تلاوت کی جانے والی
قرآن کریم کی آخری تین سورتیں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ کُلَّ لَیْلَةٍ جَمَعَ کَفَّیْهِ،ثُمَّ نَفَثَ فِیْهِمَافَقَرَأَ فِیْهِمَا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ،وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ،وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ،ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَامَااسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ،یَبْدَأُ بِهِمَاعَلٰی رَأْسِهٖ وَوَجْهِهٖ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ،یَفْعَلُ ذٰلِکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۴)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۹

marfat.com

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:
کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے، پھر ان میں پھونکتے اور ان میں یہ سورتیں پڑھتے:

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ اور پھر جہاں تک ہوسکتا ان ہتھیلیوں کو جسم پر پھیرتے۔ اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے ان کو پھیرنا شروع کرتے، ایسا تین مرتبہ فرماتے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۵)	جلد۴	صفحہ ۳۲۷
قال محمود محمود محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۶)	جلد۳	صفحہ ۲۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۲)	جلد۳	صفحہ ۳۹۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۵۶)	جلد۹	صفحہ ۲۸۹

marfat.com

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ:

((كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكَى يُقْرَأُعَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ،وَيَنْفُثُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجْعُهُ، كُنْتُ اَقْرَأُعَلَيْهِ وَاَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۳۹)	جلد۳	صفحہ۱۳۴۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۵)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۵۱)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۰۴۹)	جلد۶	صفحہ۳۸۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۸۸)	جلد۷	صفحہ۶۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۷)	جلد۷	صفحہ۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۲)	جلد۷	صفحہ۷۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۱)	جلد۹	صفحہ۳۷۱

marfat.com

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے اوپر معوذتین پڑھتے اور پھونک لیتے۔ پھر جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں انہیں آپ پر پڑھتی اور آپ کا ہاتھ پکڑ کر آپ کے جسم پر پھیرتی اس امید سے کہ ان میں برکت ہے۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۳
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۰۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۱۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۱۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۴۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۰۸)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۶۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۲۱۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۷۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۵۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۰۶۷)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۵۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۱۴۱)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

شیطان تنگ دستی سے ڈراتا ہے
اور
بدی کا حکم دیتا ہے

﴿اَلشَّیْطَانُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَۃً مِّنْہُ وَفَضْلًا وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۝﴾

ترجمہ:

شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگ دستی سے اور حکم کرتا ہے تم کو بے حیائی کا۔ اور اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے تم سے اپنی بخشش کا اور فضل کا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(البقرۃ:۲۶۸)

marfat.com

شیطان برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

۞ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ۝ ۞ .

ترجمہ:

وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

marfat.com

شیطان کی خواہش ہے کہ
اولاد آدم کو بالکل گمراہ کردے

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا۝﴾

ترجمہ:

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جو اتاری گئی آپ پر۔ اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے۔ (اس کے باوجود) چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقدمات) طاغوت کے پاس لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔ اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکا دے انہیں بہت دور تک۔

(سورۃ نساء: ۶۰)

marfat.com

شیطان کے بہکاوے میں آ کر خواہشات کی پیروی کرنے والے جہنم کا ایندھن بنیں گے

﴿فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا﴾.

ترجمہ:

پس جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف جنہوں نے ضائع کیا نمازوں کو اور پیروی کی خواہشات (نفسانی) کی سو وہ دوچار ہوں گے اپنی نافرمانی (کی سزا) سے۔

-☆-

(سورۃ مریم:۵۹)

marfat.com

شیطان کے راستے
صراط مستقیم سے دور لے جاتے ہیں

﴿وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝﴾

ترجمہ:

اور بے شک یہ ہے میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو۔ اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں جن کا تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

-☆-

(سورۃ انعام ۱۵۳)

marfat.com

﴿سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ط كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ط قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ط اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝﴾

ترجمہ:

اب کہیں گے جنہوں نے شرک کیا اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ ہم شرک کرتے۔ اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے کسی چیز کو۔ ایسا ہی جھٹلایا تھا انہوں نے جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا انہوں نے ہمارا عذاب۔ آپ فرمایئے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو نکالو اسے ہمارے لیے۔ تم نہیں پیروی کرتے مگر نرے گمان کی اور نہیں ہو تم مگر اٹکلیں مارتے ہو۔

-☆-

(سورۃ انعام: ۱۴۸)

marfat.com

شیطان کو دوست بنانے والا خسارے میں ہے

﴿وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا۝﴾.

ترجمہ:

اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔ اور جو شخص بنائے شیطان کو (اپنا) دوست اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔

-☆-

(سورۃ نساء:۱۱۹)

marfat.com

شیطان کا دوست کھلا نقصان اٹھانے والا ہے

جھوٹی امیدیں شیطان کی طرف سے

﴿وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝﴾.

ترجمہ:

اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔ اور جو شخص بنائے شیطان کو (اپنا) دوست اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔ شیطان (جھوٹے) وعدے کرتا ہے ان سے اور (غلط) امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب کا۔

(سورۃ نساء: ۱۱۹، ۱۲۰)

marfat.com

شیطان کے پیروکار
بھڑکتی آگ میں جلیں گے

﴿وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِیْرِ۝﴾.

ترجمہ:

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے۔ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اس کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو۔ کیا وہ (انہیں کا تباع کریں گے) خواہ شیطان انہیں (اس طرح) دعوت دے رہا ہو بھڑکتے ہوئے عذاب کی۔

-☆-

(سورۃ لقمان:۲۱)

marfat.com

شیطان رحمٰن جل جلالہ کا نافرمان ہے
شیطان کے دوست کو اللہ کا عذاب ہوگا

﴿یٰۤاَبَتِ لَاتَعْبُدِالشَّیْطٰنَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ۝ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَکُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ۝﴾.

ترجمہ:

اے باپ! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تجھے پہنچے عذاب (خدائے) رحمٰن کی طرف سے تو تو بن جائے شیطان کا ساتھی۔

-☆-

(سورۃ مریم: ۴۴، ۴۵)

marfat.com

﴿فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ﴾.

ترجمہ:

ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ مقرر ہوگئی ان پر گمراہی انہوں نے بنالیا شیطان کو (اپنا) دوست، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(سورۃ اعراف ۳۰)

marfat.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نصیحت
شیطان کی عبادت نہ کرو

۞ یٰاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِکَ فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِکَ صِرَاطًا سَوِیًّا ۝ یٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ۝

ترجمہ:

اے میرے باپ! بے شک آیا ہے میرے پاس وہ علم جو تیرے پاس نہیں آیا اس لئے تو میری پیروی کر میں دکھاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔ اے باپ! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔

-☆-

(مریم: ۴۳، ۴۴)

marfat.com

خبردار تمہیں
شیطان فتنہ وآزمائش میں نہ ڈالے

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَایَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ یَرٰکُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَاتَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَایُؤْمِنُوْنَ۝.

ترجمہ:

اے اولاد آدم! نہ فتنہ میں مبتلا کردے تمہیں شیطان جیسے نکالا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے (اور) اتروادیا ان سے ان کا لباس تاکہ دکھادے انہیں ان کے پردہ کی جگہیں۔ بے شک دیکھتا ہے تمہیں وہ اور اس کا کنبہ جہاں سے تم نہیں دیکھتے ہو انہیں۔ بلاشبہ ہم نے بنادیا ہے شیطانوں کو دوست ان کا جو ایمان نہیں لاتے۔

-☆-

(سورۃ اعراف ۲۷)

marfat.com

شیطان کی پیروی نہ کرو

﴿ یٰاَیُّھَاالنَّاسُ کُلُوْامِمَّافِی الْاَرْضِ حَلٰلاًطَیِّبًا وَّلَاتَتَّبِعُوْا خُطُوٰاتِ الشَّیْطَانِ،اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّمُّبِیْنٌ o اِنَّمَایَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْاعَلَی اللّٰہِ مَالَاتَعْلَمُوْنَo

ترجمہ:

اے انسانوں کھاؤ اس سے جو زمین میں ہے حلال (اور) طیب (پاکیزہ)۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ:۱۶۸،۱۶۹)

marfat.com

﴿وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۝﴾.

ترجمہ:

(اور پیدا فرمائے) بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کیلئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(سورۃ انعام:۱۴۲)

marfat.com

شیطان کی پیروی نہ کرو

شیطان بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے

﴿ یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْالَاتَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّہٗ یَاْمُرُبِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَوْلَافَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ مَازَکٰی مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍاَبَدًاوَلٰکِنَّ اللّٰہَ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴾.

ترجمہ:

اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر۔ اور جو چلتا ہے شیطان کے نقش قدم پر تو وہ حکم دیتا ہے (اپنے پیروؤں کو) بے حیائی کا اور ہر برے کام کا۔ اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تو نہ بچ سکتا تم میں سے کوئی بھی ہرگز۔ ہاں اللہ تعالیٰ پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

-☆-

(سورۃ نور:۲۱)

marfat.com

شیطان تمہارا دشمن ہے
اسے دشمن سمجھو

﴿اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَہٗ لِیَکُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝﴾.

ترجمہ:

یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے اپنا دشمن سمجھا کرو۔ وہ فقط اس لیے (سرکشی کی) دعوت دیتا ہے اپنے گروہ کو تاکہ وہ جہنمی بن جائیں۔

-☆-

(سورۃ فاطر:٦)

marfat.com

﴿وَنَادٰهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۝﴾.

ترجمہ:

اور ندا دی انہیں ان کے رب نے کیا نہیں منع کیا تھا میں نے تمہیں اس درخت سے اور کیا نہ فرمایا تھا تمہیں کہ بلاشبہ شیطان تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

-☆-

(سورۃ الاعراف:۲۲)

marfat.com

کفار پر شیطان مسلط ہیں
اور
وہ کفار کو اسلام کے خلاف اکساتے ہیں

﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا۝﴾.

ترجمہ:

کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم نے مسلط کر دیا ہے شیطانوں کو کفار پر وہ انہیں (اسلام کے خلاف) ہر وقت اکساتے رہتے ہیں۔

-☆-

(مریم: ۸۳)

marfat.com

شیطان کو دوست بنانے والوں کو قیامت کے دن ندامت وشرمندگی

﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ○ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ○ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ○﴾.

ترجمہ:

اور اس روز ظالم (فرط ندامت سے) کاٹے گا اپنے ہاتھوں کو (اور) کہے گا کاش! میں نے اختیار کیا ہوتا رسول (مکرم) کی معیت میں (نجات کا) راستہ۔ ہائے افسوس! کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں کو اپنا دوست۔ واقعی اس نے بہکا دیا مجھے اس قرآن سے اس کے میرے پاس آجانے کے بعد اور شیطان تو ہمیشہ سے انسان کو (مشکل کے وقت) بے یار و مددگار چھوڑنے والا ہے۔

(فرقان: ۲۷، ۲۸، ۲۹)

marfat.com

شیطان اور اس کے فرمانبرداروں کو
قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا
جہنم میں گھٹنوں کے بل گریں گے

﴿فَوَرَبِّکَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا۝﴾.

ترجمہ:

سو (اے محبوب! صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے رب کی قسم! ہم جمع کریں گے انہیں بھی اور شیطانوں کو بھی پھر حاضر کریں گے ان سب کو جہنم کے اردگرد کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

-☆-

(مریم:۶۸)

marfat.com

شیطان کا دوست
بھڑکتی آگ میں

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝﴾.

ترجمہ:

اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش شیطان کی۔

جس کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے رہے گا اور راہ دکھائے گا اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف۔

-☆-

(حج: ۳، ۴)

marfat.com

شیطان کے دوست گمراہ ہیں

﴿ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴾.

ترجمہ:

ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ مقرر ہوگئی ان پر گمراہی انہوں نے بنالیا شیطان کو (اپنا) دوست، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(سورۃ اعراف: ۳۰)

marfat.com

﴿ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ ﴾

ترجمہ:

اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کیلئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور ثابت ہوگیا ان پر فرمان (عذاب) ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنوں اور انسانوں سے، وہ سب (اگلی اور پچھلے) نقصان اٹھانے والے تھے۔

-☆-

(حم السجدہ: ۲۵)

marfat.com

شیطان کا وعدہ
مکروفریب ہے

﴿وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝﴾

ترجمہ:

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو تو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آواز (کی فسوں کاری) سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دوتوں کے ساتھ اور شریک ہو جا ان کے مالوں میں اور اولاد میں اور ان سے (جھوٹے) وعدے کرتا رہ، اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان مگر مکروفریب کا۔

-☆-

(الاسراء: ۶۴)

marfat.com

شیطان گمراہ کرنے کے بعد
خود برائت کا اظہار کرتا ہے

﴿ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْقَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾.

ترجمہ:

منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو (پہلے) انسان کو کہتا ہے انکار کر دے۔ اور جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمین ہے۔

-☆-

(حشر ۱۶)

marfat.com

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جاؤ
شیطان کے راستوں پر نہ چلو

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝﴾

ترجمہ:

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے۔ اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(البقرۃ:۲۰۸)

marfat.com

عَنْ مَالَکُ بِنْ اَنسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم:

((تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَامَسَّکْتُمْ بِھِمَا: کِتَابَ اللّٰہِ وَسُنَّۃَ نَبِیِّہِ)).

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں تم میں دو چیز چھوڑے جارہا ہوں کہ جب تم ان سے وابستہ رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت۔

-☆-

الحدیث صحیح:

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۷۷۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۶
قال الالبانی:	صحیح عن ابی ہریرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۱ عن ابی ہریرہ

marfat.com

صراط مستقیم - قرآن وسنت کا راستہ اختیار کرو
شیطان کی راہوں پر نہ چلو

﴿وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝﴾

ترجمہ:

اور بے شک یہ ہے میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو۔ اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں جن کا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

-☆-

(سورۃ انعام: ۱۵۳)

marfat.com

آیۃ الکرسی

شیطان کے حملے سے بچاتی ہے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

وَكَّلَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ،فَاَتَانِی آتٍ،فَجَعَلَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَاَخَذْتُهُ، فَقُلْتُ:

لَاَرْفَعَنَّكَ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

اِنِّی مُحْتَاجٌ،وَعَلَیَّ عِیَالٌ،وَلِیَ حَاجَةٌ شَدِیْدَةٌ، فَخَلَّیْتُ عَنْهُ،فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((یَااَبَا هُرَیْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُكَ الْبَارِحَةَ)) قَالَ: قُلْتُ:

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! شَكَا حَاجَةً شَدِیْدَةً، وَعِیَالًا، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ.قَالَ:

((اَمَّا اِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَیَعُوْدُ)).فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَیَعُوْدُ

marfat.com

لقولِ رسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّهُ سيعُوْدُ)).

فَرَصَدْتُهُ فَجاءَ يَحْثُو الطَّعَامَ ،فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ: لَاَرْفَعَنَّكَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،قَالَ:

دَعْنِى فَاِنِّى مُحْتاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ،لَا اَعُوْدُ،فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سبِيْلَهُ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((يَااَبَاهُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ)).قُلْتُ:يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! شَكَاحَاجَةً شَدِيْدَةً،وَعِيَالًا،فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ. قَالَ:

((اَمَااِنَّهُ قَدْكَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ)).فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ، فَجَاءَ يَحْثُومِنَ الطَّعَامِ ، فَاخَذْتُهُ فَقُلْتُ:

لَاَرْفَعَنَّكَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهٰذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ اِنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ،ثُمَّ تَعُوْدُ، قَالَ:

دَعْنِى،اُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا، قُلْتُ: مَا هُوَقَالَ:

اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ،فَاقْرَا آيَةَ الْكُرْسِى:

﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ،

فَاِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ،وَلَا يَقْرَبَنَّكَ

marfat.com

شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ، فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ،فَاَصْبَحْتُ،فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ:

((مَافَعَلَ اَسِيْرُکَ الْبَارِحَةَ)).قُلْتُ:يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! زَعَمَ اَنَّهُ يُعَلِّمُنِیْ کَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِیَ اللّٰهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ قَالَ:

((مَاهِیَ؟))قُلْتُ: قَالَ لِیْ:اِذَااَوَيْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَاقْرَا آيَةَ الْکُرْسِیِّ مِنْ اَوَّلِهَا حَتّٰی تَخْتِمَ :

﴿اَللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَيُّوْمُ﴾وَقَالَ لِیْ:لَنْ يَزَالَ عَلَيْکَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ،وَلَايَقْرَبُکَ شَيْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ. – وَکَانُوااَحْرَصَ شَیْءٍ عَلَی الْخَيْرِ – فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((اَمَّااِنَّهُ قَدْصَدَقَکَ وَهُوَکَذُوْبٌ، تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَااَبَا هُرَيْرَةَ؟)) .قَالَ:لَا قَالَ:

((ذَاکَ شَيْطَانٌ)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۱۱)	جلد۲	صفحہ ۶۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۵)	جلد۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۰)	جلد۳	صفحہ ۱۶۱۵

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان المبارک کی زکاۃ (صدقہ فطر) کی حفاظت کیلئے مقرر کیا۔ ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا:

کہ میں ہر صورت تجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا: میں ضرورت مند ہوں، اور میرے اہل وعیال ہیں اور مجھے شدید ضرورت ہے، میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٦١٠)	جلد ١	صفحہ ٣٩٢
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٨٨٨)	جلد ١	صفحہ ٤٧٢
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (١٠٧٢٩)	جلد ٩	صفحہ ٣٥٠
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (٤٠١٨)	جلد ٢	صفحہ ٦٣٩
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٠٦٥)	جلد ٢	صفحہ ٣٦٨
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٢٤٩)	جلد ٨	صفحہ ٣٥٦
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ میں نے اس پر رحم کر دیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔

آپ نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔'' مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ''وہ دوبارہ آئے گا'' کیونکہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

میں اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میرے اہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھے اس پر ترس آ گیا میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض

marfat.com

کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ میں تیسری مرتبہ اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔

اور کہا یہ تیسری اور آخری باری ہے تو یقین دلاتا ہے کہ تو نہ آئے گا اور پھر آ جاتا ہے، اسنے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تجھے نفع دے گا۔ میں نے کہا وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا:

جب تو بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾ مکمل پڑھ لیا کر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

marfat.com

''گذشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے یقین دلایا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے گا لہٰذا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وہ کون سے کلمات ہیں؟ میں نے کہا اس نے مجھے کہا تھا کہ جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی ﴿اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوم﴾ شروع سے آخر تک پڑھ لیا کر۔ اس نے مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس نے تیرے سامنے سچ بولا ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا تھا۔ اے ابو ہریرہ! تجھے پتہ ہے کہ تین دن سے تیرا مخاطب کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان تھا۔''

--☆--

marfat.com

عَنْ اَبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((یَا اَبَا الْمُنْذِرِ! اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰیَةٍ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَعَکَ اَعْظَمُ؟)). قَالَ: قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ. قَالَ:

((یَا اَبَا الْمُنْذِرِ! اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰیَةٍ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَعَکَ اَعْظَمُ؟)). قُلْتُ: ﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾، فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ وَقَالَ:

((لِیَهْنِکَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ)).

الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۱۷۱)	جلد۲	صفحہ۳۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱۰)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۸۵)	جلد۱	صفحہ۵۰۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۴)	جلد۲	صفحہ۳۶۷
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۶۰)	جلد۱	صفحہ۴۰۲
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۳۷)	جلد۸	صفحہ۳۵۵
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابومنذر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی کتاب (قرآن کریم) کی آیات میں سے عظیم ترین آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کی:

اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (پھر) دریافت فرمایا:

اے ابومنذر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی کتاب (قرآن کریم) کی آیات میں سے تیرے پاس عظیم ترین آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کی:

﴿اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور ارشاد فرمایا:

اے ابومنذر تمہیں علم مبارک ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۱۱۷۵) — جلد ۱۵ — صفحہ ۴۷۲

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

صحیح الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۱۴۷۱) — جلد ۲ — صفحہ ۱۸۹

قال الالبانی صحیح

marfat.com

جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت ہے
شیطان وہاں سے بھاگتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((لَاتَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ مَقَابِرَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْفِرُ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ تُقْرَأُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ)).

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۰۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۹۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۴۴)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۸۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۲۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۴
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ بیشک شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۰۱)	جلد ۹	صفحہ ۴۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۸۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۶۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۵۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۲۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۴۳)	جلد ۸	صفحہ ۳۵۲
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍرَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًاقَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَیْ عَامٍ،اَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَاسُوْرَةَ الْبَقَرَةِ،وَلَاتُقْرَآنِ فِی دَارٍثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا الشَّيْطَانُ)).

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۶۷)	جلد۲	صفحہ۱۸۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۸۷)	جلد۲	صفحہ۳۷۷
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۶۵)	جلد۲	صفحہ۳۴۸
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۴۵)	جلد۸	صفحہ۳۵۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۲۷)	جلد۱۴	صفحہ۱۶۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۳۶)	جلد۹	صفحہ۳۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۳۷)	جلد۹	صفحہ۳۵۴

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب کو تحریر فرمایا۔ اس میں سے دو آیتیں نازل فرمائیں جن کے ساتھ سورت بقرہ کو ختم کیا ہے۔ جب بھی کسی گھر میں یہ دونوں آیتیں تین رات تلاوت کی جائیں تو شیطان اس گھر کے نزدیک نہیں جاتا۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۲)	جلد ۳	صفحہ ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۸۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۰
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۳۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		

marfat.com

دن بھر شیطان کے حملے سے بچے رہنا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فِی یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ کَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَکُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَ مُحِیَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَیِّئَةٍ، وَکَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّیْطَانِ یَوْمِهِ ذٰلِکَ حَتّٰی یُمْسِیَ، وَلَمْ یَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَکْثَرَ مِنْهُ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۴

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا:

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)۔

اس کیلئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہے۔ اور اس کیلئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور سو گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن شام تک کیلئے اس کو شیطان سے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور جو شخص یہ عمل کرتا ہے اس سے افضل کوئی نہیں ہو سکتا سوائے اس آدمی کے جو اس سے زیادہ بار یہ عمل کرے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۳۷)	جلد۲	صفحہ ۱۰۹۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد۲	صفحہ ۴۴۱
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۸)	جلد۳	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۸۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۰)	جلد۲	صفحہ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد۳	صفحہ۸۶
قال المحقق	ھذا حدیث متفق علیہ صحتہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۴۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

marfat.com

رات بھر مسلحہ محافظ

شیطان سے بچاتے ہیں

عَنْ عُمارَةَ بْنِ شَبِيْبِ السَّبائِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلَى اِثْرِ الْمَغْرِبِ، بَعَثَ اللّٰهُ لَهُ مَسْلَحَةً يَحْفَظُوْنَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ، وَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُوْبِقَاتٍ، وَ كَانَتْ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ)).

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۱
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۱۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۴

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عمارہ بن شبیب السبائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مغرب کی نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھا: (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف مسلح اسلحہ سے لیس فرشتے بھیجتا ہے جو صبح تک اس کی شیطان سے حفاظت کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ان کے بدلے اس کیلئے دس جنت واجب کرنے والی نیکیاں لکھ دیتا ہے، اور جہنم میں ڈالنے والے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کو دس مومن غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۱
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۶۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۳
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

marfat.com

اذان کی آواز سن کر شیطان کا بھاگ جانا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ- صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-:

اِذَانُوْدِیَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّیْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَایَسْمَعَ التَّاْذِیْنَ فَاِذَا قُضِیَ التَّاْذِیْنُ اَقْبَلَ حَتّٰی اِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ حَتّٰی اِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ یَخْطُرُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ یَقُوْلُ لَهُ:اُذْکُرْ کَذَا، اُذْکُرْ کَذَا.لِمَا لَمْ یَکُنْ یَذْکُرُ مِنْ قَبْلُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ لَا یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی.

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۸۵۹)	جلد۱	صفحہ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۸۶۰)	جلد۱	صفحہ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۳۸۹)	جلد۱	صفحہ۲۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۰۸)	جلد۱	صفحہ۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۲۲۲)	جلد۱	صفحہ۳۶۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۲۳۱)	جلد۱	صفحہ۳۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۲۸۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۶۴۶)	جلد۲	صفحہ۲۴۹

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب صلاۃ (نماز) کی اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور اس کے پیچھے سے آواز والی ہوا خارج ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔ جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو آجاتا ہے حتی کہ جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے۔ جب اقامت مکمل ہو جاتی ہے، تو پھر آجاتا ہے۔ نماز پڑھنے والے آدمی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔ اسے کہتا ہے:

فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو، جو اس سے پہلے اسے یاد نہ ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ نماز پڑھنے والے آدمی کی حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اسے پتہ نہیں ہوتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب قال الالبانی	رقم الحدیث (۲۴۰) ھذا حدیث صحیح	جلد ۱	صفحہ ۲۱۵
صحیح الترغیب والترہیب قال الالبانی	رقم الحدیث (۲۵۹) ھذا حدیث صحیح	جلد ۱	صفحہ ۲۲۳
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۵

marfat.com

قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۶۲)	جلد ۴	صفحہ ۵۴۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۶۳)	جلد ۴	صفحہ ۵۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۴
قال الالبانی	ھذا حدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۲۴)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۹۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۱۵)	جلد ۹	صفحہ ۵۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

ماہ رمضان میں
شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جانا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-قَالَ:

اِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۷)	جلد۲	صفحہ۱۴۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۸۹۸)	جلد۲	صفحہ۳۱۱
قال الالبانی:	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۰)	جلد۳	صفحہ۹۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۲)	جلد۳	صفحہ۹۵

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب رمضان المبارک آجاتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۲۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۲
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۱۴
قال الدارمی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۱۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۹۴
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۷۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۹۵
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۳۳۲۶)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۶

marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اَتَاکُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرٌ مُبَارَکٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ صِیَامَهُ،تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ،وَتُغْلَقُ فِیْهِ اَبْوَابُ الْجَحِیْمِ،وَتُغَلُّ فِیْهِ وَمَرَدَةُ الشَّیَاطِیْنُ لِلّٰهِ فِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَیْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ.

الحدیث صحیح:			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۱۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵)	جلد۱	صفحہ۷۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۶۶)	جلد۲	صفحہ۲۰۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۹۹)	جلد۱	صفحہ۵۸۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۳۷)	جلد۳	صفحہ۷۰

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمہارے پاس رمضان کا مہینہ وہ مبارک مہینہ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کئے ہیں۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور اس میں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

اور سرکش شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ اللہ کیلئے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ جو شخص اس رات کی بھلائی سے محروم ہو گیا سو وہ بالکل محروم ہو گیا۔

--☆--

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۱۰۵)	جلد۲	صفحہ۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۴۸)	جلد۷	صفحہ۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

اللہ کا نام لیکر بند کئے گئے دروازے کو شیطان نہیں کھول سکتا

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-:

((اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ -اَوْ اَمْسَيْتُمْ- فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ، فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ، وَاَغْلِقُوْا الْاَبْوَابَ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا،

وَاَوْكُوْا قِرَبَكُمْ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ، وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمْ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ، وَلَوْ اَنْ تَعْرُضُوْا عَلَيْهَا شَيْئًا، وَاَطْفِئُوْا مَصَابِيْحَكُمْ)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۰۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب رات کی تاریکی آجائے یا شام ہو تو اپنے بچوں کو گھروں میں روک لو کیونکہ شیطان اس وقت پھیل جاتا ہے۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جاوے تو ان کو چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا۔ اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کرو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو، اور اپنے برتنوں کو ڈھانپ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ اگر ڈھانپنے والی کوئی چیز نہ ملے تو اور کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو (اور اللہ کا نام لو)۔

--☆--

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

marfat.com

صبح وشام اور سوتے وقت شیطان سے بچنے کی دعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–أَنَّ اَبَابَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ!عَلِّمْنِیْ شَیْئاً اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ؟

قَالَ:قُلْ اِذَااَصْبَحْتَ وَاِذَااَمْسَیْتَ:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ،عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ کُلِّ شَیْئٍ وَمَلِیْکَهُ،أَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهِ.

قُلْ ذَالِکَ اِذَااَصْبَحْتَ،وَاِذَااَمْسَیْتَ،وَاِذَا أَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ.

سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد۴	صفحہ۳۵۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۰۲)	جلد۲	صفحہ۸۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد۳	صفحہ۲۴۶
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے کہ صبح وشام میں وہ بطور دعا مانگا کروں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْئٍ وَمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے ہر غیب وحاضر کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک کی طرف مائل کرنے سے۔

اے ابوبکر! یہ کلمات صبح بھی ادا کرو اور شام بھی اور جب تم اپنے

marfat.com

بستر پر سونے لگو اس وقت بھی۔

--☆--

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۲
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۵۳)	جلد ۲-۶	صفحہ ۵۸۰
قال الالبانی:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۱
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۴۴)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۶۸

marfat.com

کلمات طیبات کو
صبح پڑھنے والا شام تک
شام پڑھنے والا صبح تک
شیطان سے محفوظ رہتا ہے

عن عثمان ابن عفّان -رضی اللّٰہ عنہ- قال: سمعت رسول اللّٰہ -صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم- یقول:

((مامن عبدٍ یقول فی صباح کلّ یوم ومساء کلّ لیلۃ:

بسم اللّٰہ الّذی لا یضرّ مع اسمہ شیئ فی الارض ولا فی السّمآء وھو السّمیع العلیم. ثلاث مرّات -الّا لم یضرّہ شیئ)).

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۱۴۱
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۰
قال الترمذی:	حذا حدیث حسن غریب صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو بندہ روزانہ صبح اور ہر رات شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴾.

(اللہ کے نام سے جس کا نام ساتھ ہو تو زمین و آسمان کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ اللہ سمیع و بصیر ہے)

تو اسے کوئی چیز ضرر (تکلیف) نہ دے سکے گی۔

--☆--

سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

marfat.com

گھر سے نکلتے وقت کی دعا
جس کی برکت سے
شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ قَالَ – يَعْنِي إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ – بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، يُقَالُ حِيْنَئِذٍ: هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ، فَيَقُوْلُ شَيْطَانٌ آخَرُ: كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ)).

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۲
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے یہ دعا مانگی یعنی جب وہ اپنے گھر سے نکلے۔

○ بسم اللہ توکلت علی اللہ، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ○ | اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میرا توکل وبھروسہ اللہ پر ہے، گناہ سے پھرنا اور نیکی کی قوت میسر آجانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی مدد وتوفیق سے ہے ا۔

ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۴
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۹
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۵
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۶
قال المحقق	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۹۶
قال الالبانی:	صحیح		

marfat.com

تو اس کو کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت سے سرفراز کر دیا گیا، تیری ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفایت کر دی گئی۔ اور تجھے (ہر قسم کے شر سے) بچا لیا گیا اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے:

تو ایسے آدمی پر کیسے قابو پائے گا جسے ہدایت سے نوازا گیا۔ اور اس کے تمام معاملات کی کفایت کر دی گئی اور اسے ہر شر سے بچا لیا گیا۔

--☆--

marfat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا- عَنِ النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((لَوْاَنَّ اَحَدَکُمْ اِذَااَرَادَ اَنْ یَاْتِیَ اَهْلَهُ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا، ثُمَّ قُدِّرَاَنْ یَکُوْنَ بَیْنَهُمَاوَلَدٌفِی ذٰلِکَ لَمْ یَضُرَّهُ شَیْطَانٌ اَبَدًا)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱)	جلد۱	صفحہ ۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۱)	جلد۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۳)	جلد۲	صفحہ ۱۰۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۱۶۵)	جلد۳	صفحہ ۱۶۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۸)	جلد۴	صفحہ ۲۰۰۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۶)	جلد۴	صفحہ ۲۳۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۳۴)	جلد۲	صفحہ ۱۰۵۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۲)	جلد۱	صفحہ ۵۵۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۲)	جلد۳	صفحہ ۳

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو کہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا﴾

| اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھنا اور شیطان کو اس سے بھی دور رکھنا جو تو اولاد ہمیں عطا فرمائے |۔

پھر اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اسے شیطان ساری زندگی ضرر و نقصان نہ دے سکے گا۔

-☆-

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۲۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۹۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۴)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۰
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۲
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۵
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۹
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

marfat.com

سوتے ہوئے ڈر جانے والے کیلئے دعا

عَن عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْه عَنْ جَدِّه -رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ- عَنِ النَّبِىِّ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((اِذَا فَزِعَ اَحَدُكُمْ فِى النَّوْمِ، فَلْيَقُلْ: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنِ، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ)).

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۱
قال الالبانی:	حذا حدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۲۸)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۹
قال الالبانی:	حذا حدیث حسن دون قولہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۸۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۹
قال الالبانی:	ھذا حدیث حسن دون قولہ		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد (حضرت شعیب) اور وہ اپنے دادا (یعنی حضرت عبداللہ) رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی نیند میں گھبرا جائے، ڈر جائے تو اسے چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے:

﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنِ﴾

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس آئیں تو اسے کوئی نقصان نہ ہوگا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٦٩٦)	جلد ٦	صفحہ ٢٤٦
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٦٠١)	جلد ٢	صفحہ ٢٦٢
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٣٨٤)	جلد ٢	صفحہ ٤٥٣
قال المحقق	حسن		

marfat.com

واش روم جاتے وقت دعا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ – قَالَ:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۳
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۸۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۸
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا (واش روم) داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

| اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں خبیث مذکر اور مونث جنات سے |

--☆--

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۶۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۲۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۸۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۲۲)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۲۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

marfat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ،فَاِذَااَتَی اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٦)	جلد ١	صفحہ ١٤
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٤)	جلد ١	صفحہ ٢٦
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٢٩٦)	جلد ١	صفحہ ١٧٤
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٩٨٢٠)	جلد ٩	صفحہ ٣٤
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٩٨٢١)	جلد ٩	صفحہ ٣٤
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٩٨٢٢)	جلد ٩	صفحہ ٣٤
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٩٨٢٣)	جلد ٩	صفحہ ٣٥
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٤٠٦)	جلد ٤	صفحہ ٢٥٢
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٤٠٨)	جلد ٤	صفحہ ٢٥٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک یہ بیت الخلاء جنات وشیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا مانگ لے۔

((اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)).

| میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں خبیث نر اور مادہ جنات کے شر سے |۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۸)	جلد۴	صفحہ۲۵۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۱۸۲)	جلد۱۴	صفحہ۴۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۲۲۷)	جلد۱۴	صفحہ۴۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۲۶۳)	جلد۱	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۰۷۰)	جلد۳	صفحہ۵۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

marfat.com

واش روم سے نکلتے وقت کی دعا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ:

((غُفْرَانَکَ)).

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۲۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۵
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۲
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶

marfat.com

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب واش روم سے نکلتے تو کہتے:

((غُفْرانک)).| اے اللہ میں تیری مغفرت کا طلب گار ہوں |۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۷)	جلد۴	صفحہ۲۵۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

marfat.com

گدھے کی آواز نکالتے وقت

دعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِذَاسَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیْکَةِ فَاسْاَلُوْااللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَکًا،وَاِذَاسَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِفَتَعَوَّذُوْابِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَاِنَّهَارَاَتْ شَیْطَانًا)).

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۴۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۲۷)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۴)	جلد۹	صفحہ۳۴۵

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ کا فضل مانگو کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگو شیطان مردود سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۷۱۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۵۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۹
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۵۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۶۰
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۴
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

کتے اور گدھے کی آواز کے وقت دعا

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((اِذَاسَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيْقَ الْحُمُرِبِاللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوْابِاللّٰهِ،فَاِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَالَاتَرَوْنَ)).

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۰)	جلد۱	صفحہ۱۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۳)	جلد۳	صفحہ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۷)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۴)	جلد۱۱	صفحہ۷۱۵

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم رات کو کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کی آواز سنو تو اعوذ باللہ پڑھو کیونکہ یہ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۲۱۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۰۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

marfat.com

رات سوتے وقت اللہ کا ذکر
کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر
شیطان سے بچاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

((اِذَادَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ،فَذَكَرَ اللّٰه تَعَالَى عِنْدَ دُخُوْلِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهِ :

لَامَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ،وَاِذَادَخَلَ ،فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالَى عِنْدَ دُخُوْلِهِ،قَالَ الشَّيْطَانُ: اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ،وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالَى عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ: اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ)).

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۲۶۲) جلد۳ صفحہ ۳۵۶

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۵۱۹) جلد۱ صفحہ ۱۵۱

قال الالبانی: صحیح

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۰۱۸) جلد۳ صفحہ ۱۵۹۸

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے تو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

تمہارے لئے یہاں نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ یہاں تمہارے لئے کھانے کی کوئی چیز ہے۔

اور جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے:

تمہیں یہاں رات گزارنے کی جگہ مل گئی ہے اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: کہ تمہیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور کھانا بھی مل گیا۔

-☆-

ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۷۳۰)	جلد۱	صفحہ ۶۰۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۷۶۵)	جلد۲	صفحہ ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		

marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۹)	جلد۳	صفحہ۱۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۲۴)	جلد۶	صفحہ۲۶۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۳۵)	جلد۹	صفحہ۷۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۴۶)	جلد۱۲	صفحہ۷۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۶۵)	جلد۱۱	صفحہ۵۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۰۴۶۸)	جلد۵	صفحہ۴۹۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد۴	صفحہ۳۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد۲	صفحہ۲۶۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد۲	صفحہ۴۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۴)	جلد۲	صفحہ۴۵۹
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۳)	جلد۳	صفحہ۵۵
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جاؤ
شیطان کی پیروی نہ کرو

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝﴾.

ترجمہ:

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے۔ اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(البقرۃ:۲۰۸)

marfat.com

شیطان کی عبادت نہ کرو

﴿اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۝﴾.

ترجمہ:

کیا میں نے تمہیں یہ تاکیدی حکم نہیں دیا تھا اے اولاد آدم! کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(سورہ یسین: ۶۰)

marfat.com

نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ
وہ نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ کرے

عَنْ عَبْدُاللّٰهِ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ:

لَایَجْعَلْ اَحَدُکُمْ لِلشَّیْطَانِ شَیْئًامِنْ صَلَاتِهِ،یَرَی اَنْ حَقًّا عَلَیْهِ اَنْ لَایَنْصَرِفُ اِلَّاعَنْ یَمِیْنِهِ،لَقَدْرَاَیْتُ النَّبِیَّ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-کَثِیْرًایَنْصَرِفُ عَنْ یَسَارِهِ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۲
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۷
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۴
قال الالبانی.	متفق علیہ		

marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ بنائے۔ یہ کہ نماز پڑھنے والا خیال کرے کہ اس پر واجب ہے کہ صرف دائیں طرف سے پھرے۔ حالانکہ میں نے اکثر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بائیں طرف پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۸۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۲۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۶۰)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۷
قال المحقق	صحیح		

marfat.com

سود کھانے والوں کو
شیطان چھو کر پاگل بنا دیتا ہے

﴿اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَی اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

جو کھاتے ہیں سُود وہ نہیں کھڑے ہونگے مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے پاگل بنا دیا ہو شیطان نے چھو کر۔ یہ اس لئے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ تجارت سُود کی طرح ہے۔ حالانکہ حلال فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو

(سورۃ البقرۃ: ۲۷۵)

marfat.com

اور حرام کیا سود کو۔ پس جس کے پاس آئی نصیحت اپنے رب کی طرف سے تو وہ (سود سے) رک گیا تو اس کے لئے ہے جو گزر گیا اور اسکا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو لوٹ آیا (سود کی طرف) تو وہ آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

-☆-

marfat.com

شیطان بھلا دیتا ہے

قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْکُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ عَجَبًا۝

ترجمہ:

اس ساتھی نے کہا (اے کلیم اللہ) آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم (ستانے کیلئے) اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں بھول گیا مچھلی کو اور نہیں فراموش کرائی مجھے وہ مچھلی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے بنالیا تھا اپنا راستہ دریا میں، بڑے تعجب کی بات ہے۔

-☆-

(الکھف: ۶۳)

marfat.com

ظالم قوم کے پاس مت بیٹھا کرو

ورنہ

شیطان تمہیں خیر کی باتیں بھلا دے گا

﴿وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

اور (اے سننے والے) جب تو دیکھے انہیں کہ بے ہودہ بحثیں کر رہے ہیں ہماری آیتوں میں۔ تو منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ وہ الجھنے لگیں کسی اور بات میں۔ اور اگر (کہیں) بھلا دے تجھے شیطان تو مت بیٹھو یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ:۶۸)

marfat.com

حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی خوابیں بیان کرنے والوں میں سے نجات پانے والے کو شیطان نے بھلا دیا کہ وہ اپنے مالک سے حضرت یوسف علیہ السلام کا تذکرہ کرے

﴿وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ۝﴾.

ترجمہ:

اور کہا (یوسف علیہ السلام نے) اسے جس کے بارے میں آپ کو یقین تھا کہ نجات پا جائیگا ان دونوں سے کہ میرا تذکرہ کرنا اپنے آقا کے پاس۔ لیکن فراموش کرا دیا اسے شیطان نے کہ وہ ذکر کرے اپنے بادشاہ کے پاس۔ پس آپ ٹھہرے رہے قید خانہ میں کئی سال۔

-☆-

(یوسف:۴۲)

marfat.com

جو ذکر الٰہی کو بھول جائے
شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے

﴿اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنُ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

تسلط جمالیا ہے ان پر شیطان نے اور اس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرادیا ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں۔ خوب سن لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔

-☆-

(سورۃ مجادلہ: ۱۹)

marfat.com

ایمان والا اگر شیطان کے بہکاوے میں آ کر کوئی غلطی کرے تو فورا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کر بیٹھیں کوئی برا کام یا ظلم کریں اپنے آپ پر (تو فورا) ذکر کرنے لگتے ہیں اللہ کا اور معافی مانگنے لگتے ہیں اپنے گناہوں کی۔ اور کون بخشتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا اور نہیں اصرار کرتے اس پر جو ان سے سرزد ہوا اس حال میں کہ وہ جانتے ہیں۔

-☆-

(سورۃ آل عمران: ۱۳۵)

marfat.com

اھل ایمان
رزق الٰہی کھاؤ
شیطان کے بہکاوے میں آ کر رزق حلال ترک نہ کرنا

﴿وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۝﴾.

ترجمہ:

(اور پیدا فرمائے) بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کیلئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(سورۃ انعام: ۱۴۲)

marfat.com

عَنْ عبدالله بن سرجس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلَّم:

((اذانمتم فاطفؤا المصباح، فإنَّ الفارة تاخذ الفتيلة فتحرق اهل البيت، واغلقوا الابواب، واوكؤا الاسقية، وخمروا الشراب)).

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ چوہا چراغ کی بتی کو پکڑ کر لے جاتا ہے جس سے گھر جل جاتا ہے۔ اپنے دروازے بند کیا کرو۔ اپنے برتنوں کے منہ بند کیا کرو۔ اپنے مشروبات ڈھانپ کر رکھا کرو۔

-☆-

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۳۲۴۷) جلد ۸ صفحہ ۱۴۱

marfat.com

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۵۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۶

marfat.com

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاہُ یَقُوْلُ:

((اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْکَ))ثُمَّ قَالَ:

((اَلْعَنُکَ بِلَعْنَۃِ اللّٰہِ)). ثَلَاثًا،وَبَسَطَ یَدَہُ کَاَنَّہُ یَتَنَاوَلُ شَیْئًا،فَلَمَّافَرَغَ مِنَ الصَّلَاۃِقُلْنَا:یَارَسُوْلَ اللّٰہِ!قَدْسَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ فِی الصَّلَاۃِ شَیْئًالَمْ نَسْمَعْکَ تَقُوْلُہُ قَبْلَ ذٰلِکَ،وَرَاَیْنَاکَ بَسَطْتَ یَدَکَ.قَالَ:

((اِنَّ عَدُوَّاللّٰہِ اِبْلِیْسَ،جَاءَ بِشِھَابٍ مِنْ نَارٍلِیَجْعَلَہُ فِی وَجْھِیْ.فَقُلْتُ:اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،ثُمَّ قُلْتُ:اَلْعَنُکَ بِلَعْنَۃِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ، فَلَمْ یَسْتَاْخِرْ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،ثُمَّ اَرَدْتُ اَخْذَہُ، وَاللّٰہِ لَوْلَادَعْوَۃُ اَخِی سُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا یَلْعَبُ بِہِ وِلْدَانُ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ)).

ترجمة الحدیث:

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیلئے کھڑے ہوئے تو ہم نے سنا آپ فرمارہے تھے:

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگتا ہوں تیرے شر سے پھر ارشاد فرمایا:

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ میں تجھے ملعون قرار دیتا ہوں جیسے اللہ نے تجھے ملعون قرار دیا میں تجھ پر لعنت بھیجتا ہوں اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ۔ ایسا تین بار فرمایا اور آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں۔

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی یارسول اللہ! آج ہم نے سنا آپ نماز میں کچھ فرمارہے تھے ایسا ہم نے اس سے پہلے کبھی نہیں سنا۔ اور ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تھا تاکہ اسے میرے چہرے پر کرے تو میں نے تین بار کہا: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ.

پھر میں نے کہا: اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ. میں اللہ تعالیٰ کی مکمل لعنت کے ساتھ تجھ پر لعنت بھیجتا ہوں۔ میں نے ایسا تین مرتبہ کہا: وہ پھر بھی پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا۔

marfat.com

اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو صبح بندھا ہوا ہوتا جس سے مدینہ طیبہ کے بچے کھیل رہے ہوتے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

marfat.com

شیطان کے پیروکار
بدنصیب لوگ ہیں

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَرِيْدٍ﴾.

ترجمہ:

اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش شیطان کی۔

-☆-

(حج:۳)

marfat.com

﴿فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَ هُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

پس اگر وہ قبول نہ کریں آپ کے اس ارشاد کو تو جان لو کہ وہ صرف اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی رہنمائی کے بغیر بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔

-☆-

(القصص ۵۰)

marfat.com

﴿وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ۝﴾.

ترجمہ:

اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس رات کا اور مکمل کیا اسے دس مزید راتوں سے۔ سو پوری ہوگئی اس کے رب کی میعاد چالیس راتیں۔ اور (طور پر جاتے وقت) کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہ میرا نائب رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور مت چلنا مفسدوں کے راستہ پر۔

-☆-

(اعراف:۱۴۲)

marfat.com

شیطان نے جن کے دلوں میں بگاڑ پیدا کیا ہے وہ متشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں

﴿هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝﴾.

ترجمہ:

وہی ہے جس نے نازل فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہات ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ پیروی کرتے ہیں (صرف) ان آیتوں کی جو متشابہ ہیں قرآن سے چاہتے ہوئے فتنہ اور چاہتے ہوئے غلط معنی۔ اور نہیں جانتا اس کے صحیح معنی کو مگر اللہ اور راسخ فی العلم کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔

(سورۃ آل عمران: ۷)

marfat.com

اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت شیطانی خیال سے

اھل ایمان کو شیطانی خیال آئے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں

﴿خُذِالْعَفْوَ وَاْمُرْبِالْمَعْرُوْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْبِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَامَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○﴾.

ترجمہ:

قبول کیجئے معذرت (خطا کاروں سے) اور حکم دیجئے نیک کاموں کا اور رخ (انور) پھیر لیجئے نادانوں کی طرف سے۔ اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

(الاعراف: ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱)

marfat.com

مایوسی شیطان کی طرف سے ہے

﴿اِذْ یُغَشِّیکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۝﴾.

ترجمہ:

یاد کرو جب اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں غنودگی سے تاکہ باعث تسکین ہو اس کی طرف سے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے اور دور کر دے تم سے شیطان کی نجاست اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے اس سے تمہارے قدموں کو۔

-☆-

(الانفال ۱۱)

marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	شیطان غرور وتکبر کرتا ہے	6
2	شیطان مکروفریب کرتا ہے	8
3	فتنہ وفساد شیطان کا عمل ہے شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے	9
4	شیطان ایمان میں شک پیدا کرتا ہے	10
5	شبہات ڈالنا شیطان کا کام ہے	12
6	شیطان کفر کی طرف دعوت دیتا ہے	14
7	شیطان دین سے پھیرتا ہے اور شرک کا حکم دیتا ہے	15
8	شیطان گمراہ کرتا ہے	18
9	شیطان فریب دیتا ہے	19
10	شیطان گمراہ کرتا ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے	20
11	شیطان صراط مستقیم سے روکتا ہے	21
12	شیطان اسلام لانے میں رکاوٹ ڈالتا ہے ہجرت کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے جہاد کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے	23
13	اللہ کے ذکر سے اندھا بننے والے پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے	27

marfat.com

14	ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے	29
15	شیطان گمراہ کرنے کیلئے تاک میں بیٹھتا ہے	34
16	شیطان آپس میں عداوت وبغض پیدا کرتا ہے ذکر الٰہی سے روکتا ہے نماز سے روکتا ہے	35
17	کفار کی سرگوشیاں شیطان کا عمل ہیں	36
18	دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں	37
19	شیطان جن پر اپنا گمان سچ کر دکھاتا ہے وہ اس کے پیروکار بن جاتے ہیں لیکن مومن شیطان کی پیروی نہیں کرتے	40
20	ظلم کرنے والے قاضی - جج - کے ساتھ شیطان ہوتا ہے	41
21	دین کے بارے میں اعتراضات شیطان ڈالتا ہے	47
22	شیطان برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے	48
23	شیطان آپس میں لڑائی کرواتا ہے	49
24	بچے کی پیدائش کے وقت شیطان کا حملہ	52
25	شیطان موت کے وقت نعمت ایمان چھیننا چاہتا ہے شیطان سے بچنے کی دعا	54
26	رات شیطان کا گرہیں لگانا	57
27	شیطان رات انسان کو تھپکی دیتا ہے کہ وہ نماز ادا نہ کرے	60
28	شیطان رات انسان کے ناک میں بسر کرتا ہے	63
29	شیطان کا کان میں پیشاب کرنا	65

marfat.com

30	برا خواب شیطان کی طرف سے ہے	67
31	برے خواب شیطان کی طرف سے ہیں	70
32	شیطان نماز میں سھو پیدا کرتا ہے	73
33	نماز میں وسوسہ ڈالنے والا خنزب شیطان ہے	80
34	شیطان وسوسے پیدا کرتا ہے	83
35	اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت شیطان کے وسوسوں سے	85
36	جب شیطان وسوسہ اندازی کرے تو فوراً اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت میں آجایئے	86
37	شیطان سے نجات ذکر الٰہی میں	88
38	ہمیشہ زبان کا ذکر الٰہی سے تروتازہ رہنا شیطان کے وسوسے اور حملے سے بچاتا ہے	89
39	شیطان حق بات سننے سے روکتا ہے	93
40	اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والا اچھی بات کہے یا خاموش رہے	94
41	شیطان ایمان والوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے	98
42	شیطان انبیاء کرام کو وسوسہ ڈالنے سے باز نہیں آتا	101
43	شیطان کی وسوسہ اندازی اور سبز باغ دکھانا	102
44	شراب اور جوا شیطانی اعمال ہیں اس میں بغض وعداوت پیدا کرنا شیطان کی کارستانی ہے	103
45	جب شیطان کی طرف سے وسوسہ ہو تو اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھے گا	104

marfat.com

46	شیطان انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے	105
47	شیطان انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے	107
48	جو اسلامی تعلیمات سننے سے گریز کرے شیطان اس کے پیچھے لگ جاتا ہے	110
49	کفار کی سرگوشیاں شیطان کی طرف سے ہیں	112
50	شیطان بہکاتا ہے اور حیران و پریشان کرتا ہے	113
51	شیطان برے اعمال کو آراستہ کر کے پیش کرتا ہے	114
52	بدگمانی شیطان کی طرف سے ہے	117
53	اھل ایمان بدگمانی سے بچو	118
54	بھائیوں میں جدائی شیطانی عمل ہے	121
55	ضرورت سے زائد سامان شیطان کا سامان ہے جس بستر پر کوئی نہ سوئے شیطان سو جاتا ہے	123
56	غصہ شیطان کی طرف سے ہے	125
57	لقمہ گر جائے تو اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑو	129
58	بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا عمل ہے	132
59	نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہ گزرو جو زبردستی گزرتا ہے وہ شیطان ہے	135
60	نماز میں ادھر ادھر دیکھنا درحقیقت شیطان کا بندے کو اچکنا ہے	138
61	نماز میں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنا شیطانی عمل ہے	143
62	نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے ہے	146

marfat.com

63	دوران جمائی اگر ھا کہا تو شیطان ہنستا ہے	148
64	اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیونکہ یہاں شیاطین کے اثرات ہیں	150
65	نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا درمیان میں خالی جگہ میں شیطان گھس آتا ہے	152
66	نماز کی صف میں خالی جگہ شیطان کیلئے نہ چھوڑو	154
67	ذکر الٰہی سے اعراض کرنے والے پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے	156
68	گالی دے کر شیطان کے مددگار نہ بنو	157
69	زیادہ پیٹ بھر کر کھانا شیطانی عمل ہے	159
70	کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر ورنہ شیطان شریک ہو جاتا ہے	163
71	جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے اگر شیطان نے اس سے کچھ کھایا ہو تو وہ قے کر دیتا ہے	167
72	شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے پیتا ہے	169
73	گرا ہوا لقمہ شیطان کیلئے نہ چھوڑیئے	172
74	نامحرم کی طرف دیکھنا شیطان کے عمل سے ہے	175
75.	شھوات	177
76	اچانک پڑنے والی نظر بھی پھیر لو	178
77	مردوں کیلئے غیر محرم عورتیں فتنہ و فساد کا موجب ہیں	181
78	جوان کا شادی کرنا نظر کو پاکیزہ کرتا ہے اور ستر کی حفاظت کرتا ہے	184

marfat.com

79	بازار و منڈی شیطان کا معرکہ ہے	187
80	بازار میں داخل ہو کر مسنون کلمات طیبات ادا کرنے والے کو دس لاکھ نیکی ملتی ہے دس لاکھ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں دس لاکھ درجات ملتے ہیں جنت میں گھر بنایا جاتا ہے	188
81	جب ٹھوکر لگے تو شیطان تباہ ہو نہ کہو بلکہ بسم اللہ کہو	191
82	جرس شیطان کا مزمار - باجا ہے	193
83	جس قافلہ میں گھنٹا اور کتا ہے وہاں فرشتے نہیں رہتے	195
84	شراب اور جوا شیطانی عمل ہے ان سے شیطان تمہارے درمیان عداوت و بغض پیدا کرنا چاہتا ہے	197
85	جادو سے بچو یہ شیطانی عمل ہے	198
86	کسی کاہن اور نجومی کے پاس نہ جاؤ نجومی کی تصدیق کرنے والے کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں	200
87	موسیقی اور گانا بجانے سے اجتناب کرو شیطان کا وعدہ مکر و فریب ہے	202
88	شیطان کے حمایتوں سے نہ ڈرو	204
89	شیطان کے حامیوں سے قتال کرو	205
90	سورج کا طلوع و غروب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہوتا ہے	206
91	ہر صبح کو دو فرشتوں کا اترنا	209
92	جس کھانے پر اللہ کا نام نہ ہو اسے مت کھاؤ	211

marfat.com

93	شیطان کا مکر وفریب بہت کمزور ہے	212
94	شیطان کیلئے مانی گئی نذر کی وفا نہیں بلکہ اس کا کفارہ کفارہ یمین ہے	213
95	سوتے وقت چراغ بجھادو	215
96	شیطان خواب میں جو کھیلے اسے لوگوں سے مت ذکر کرو	219
97	شیطان خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہیں بن سکتا	221
98	کالا کتا مارڈالو کیونکہ یہ شیطان ہے	224
99	سیاہ کتا شیطان ہے	228
100	گدھا کھانا شیطانی عمل ہے	231
101	شیطان فرشتوں کو دیکھ کر بھاگ جاتا ہے	233
102	مسنون اذکار سے پہلے نیند شیطان کے عمل سے ہے	234
103	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑو فرقہ کا ساتھی شیطان ہے	239
104	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں	242
105	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جس راستے سے گزرتے ہیں شیطان وہ راستہ چھوڑ جاتا ہے	245
106	نجومی اور کاھن شیطان کے چیلے ہیں	249
107	قرآن کریم پڑھ کر پھونک لگانا شیطان کے اثرات سے بچاتا ہے	251
108	سجدہ تلاوت جب کیا جاتا ہے تو دور ہو جاتا ہے اور روتا ہے	261
109	قیلولہ کرو شیطان قیلولہ نہیں کرتا	263

marfat.com

110	رات کو تلاوت کی جانے والی قرآن کریم کی آخری تین سورتیں	264
111	شیطان تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور بدی کا حکم دیتا ہے	269
112	شیطان برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے	270
113	شیطان کی خواہش ہے کہ اولاد آدم کو بالکل گمراہ کر دے	271
114	شیطان کے بہکاوے میں آ کر خواہشات کی پیروی کرنے والے جہنم کا ایندھن بنیں گے	272
115	شیطان کے راستے صراط مستقیم سے دور لے جاتے ہیں	273
116	شیطان کو دوست بنانے والا خسارے میں ہے	275
117	شیطان کا دوست کھلا نقصان اٹھانے والا ہے جھوٹی امیدیں شیطان کی طرف سے	276
118	شیطان کے پیروکار بھڑکتی آگ میں جلیں گے	277
119	شیطان رحمن جل جلالہ کا نافرمان ہے شیطان کے دوست کو اللہ کا عذاب ہوگا	278
120	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نصیحت شیطان کی عبادت نہ کرو	280
121	خبردار تمہیں شیطان فتنہ و آزمائش میں نہ ڈالے	281
122	شیطان کی پیروی نہ کرو	282
123	شیطان کی پیروی نہ کرو شیطان بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے	284
124	شیطان تمہارا دشمن ہے اسے دشمن سمجھو	285
125	کفار پر شیطان مسلط ہیں اور وہ کفار کو اسلام کے خلاف [illegible]	287

marfat.com

126	شیطان کو دوست بنانے والوں کو قیامت کے دن ندامت وشرمندگی	288
127	شیطان اور اس کے فرمانبرداروں کو قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا جہنم میں گھٹنوں کے بل گریں گے	289
128	شیطان کا دوست بھڑکتی آگ میں	290
129	شیطان کے دوست گمراہ ہیں	291
130	شیطان کا وعدہ مکروفریب ہے	293
131	شیطان گمراہ کرنے کے بعد خود برائت کا اظہار کرتا ہے	294
132	اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہوجاؤ شیطان کے راستوں پر نہ چلو	295
133	صراط مستقیم -قرآن وسنت کا راستہ اختیار کرو شیطان کی راہوں پر نہ چلو	297
134	آیۃ الکرسی شیطان کے حملے سے بچاتی ہے	298
135	جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت ہے شیطان وہاں سے بھاگتا ہے	307
136	دن بھر شیطان کے حملے سے بچے رہنا	311
137	رات بھر مسلحہ محافظ شیطان سے بچاتے ہیں	314
138	اذان کی آواز سن کر شیطان کا بھاگ جانا	316
139	ماہ رمضان میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جانا	319
140	اللہ کا نام لیکر بند کئے گئے دروازے کو شیطان نہیں کھول سکتا	323
141	صبح وشام اور سوتے وقت شیطان سے بچنے کی دعا	325

marfat.com

142	کلمات طیبات کو صبح پڑھنے والا شام تک شام پڑھنے والا صبح تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے	328
143	گھر سے نکلتے وقت کی دعا جس کی برکت سے شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے	330
144	سوتے ہوئے ڈر جانے والے کیلئے دعا	336
145	واش روم جاتے وقت دعا	388
146	واش روم سے نکلتے وقت کی دعا	342
147	گدھے کی آواز نکالتے وقت دعا	344
148	کتے اور گدھے کی آواز کے وقت دعا	346
149	رات سوتے وقت اللہ کا ذکر کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر شیطان سے بچاتا ہے	348
150	اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جاؤ شیطان کی پیروی نہ کرو	351
151	شیطان کی عبادت نہ کرو	352
152	نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ وہ نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ کرے	353
153	سود کھانے والوں کو شیطان چھو کر پاگل بنا دیتا ہے	355
154	شیطان بھلا دیتا ہے	357
155	ظالم قوم کے پاس مت بیٹھا کرو ورنہ شیطان تمہیں خیر کی باتیں بھلا دے گا	358
156	حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی خوابیں بیان کرنے والوں میں سے نجات پانے والے کو شیطان نے بھلا دیا کہ وہ اپنے مالک سے حضرت یوسف علیہ السلام کا تذکرہ کرے	359

marfat.com

157	جو ذکر الٰہی کو بھول جائے شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے	360
158	ایمان والا اگر شیطان کے بہکاوے میں آ کر کوئی غلطی کرے تو فوراً اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے	361
159	اہل ایمان رزق الٰہی کھاؤ شیطان کے بہکاوے میں آ کر رزق حلال ترک نہ کرنا	362
160	شیطان کے پیروکار بدنصیب لوگ ہیں	368
161	شیطان نے جن کے دلوں میں بگاڑ پیدا کیا ہے وہ متشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں	371
162	اللہ تعالیٰ کی پناہ و حفاظت شیطانی خیال سے، اہل ایمان کو شیطانی خیال آئے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں	372
163	مایوسی شیطان کی طرف سے ہے	373
164	فہرست	374

marfat.com

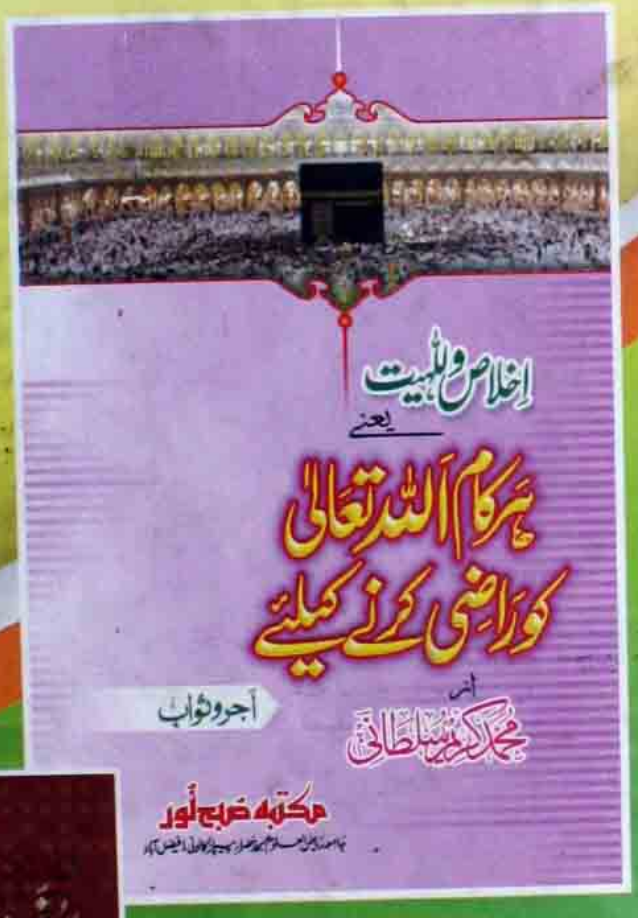

مکتبہ ضیح نور
جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا، پیپلز کالونی، فیصل آباد
Tel:041-8730834, Fax:041-8739797